روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

منگلوار
06 مئی 2025
TUESDAY
06 MAY -2025

صفحہ 08 جوز بٹلر نے آئی پی ایل میں بھارت کے مشہور بیٹر کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا

صفحہ 08 ایشیا کپ میں پاکستان کو حصہ بنتے نہیں دیکھ سکتا: سنیل گواسکر

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر 105 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

لیفٹیننٹ گورنر نے ٹی بی آر فائل کو مسترد نہیں کیا کابینہ کے ذریعہ جواب بھیجا جائے گا: تنویر صادق

سرینگر//کے این ایس// 5 مئی //حکمراں نیشنل کانفرنس (این سی) کے ترجمان تنویر صادق نے پیر کو کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں بھیجی گئی بزنس رولز (ٹی بی آر) فائل کے لین دین کو مسترد نہیں کیا ہے، لیکن کچھ سوالات اٹھائے ہیں، جن کا جموں وکشمیر کابینہ جواب دے رہی ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق این سی کے ترجمان نے میڈیا رپورٹس کی تردید کی جس میں کہا گیا تھا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منتخب حکومت کی طرف سے اپنی/101

غیر اعلانیہ ششماہی دربار مئو: وزیر اعلیٰ کا دفتر 6 ماہ کیلئے سیول سیکرٹریٹ سری نگر میں کھل گیا

جوابدہی، اچھی حکمرانی اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کا عہد

آیئے ان 6 مہینوں میں ترقیاتی پروجیکٹوں کو تیز اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنائیں: عمر عبداللہ

روزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر 5 مئی کو غیر اعلانیہ ششماہی دربار مئو کے تحت 6 ماہ بعد سیول سیکرٹریٹ سری نگر میں دوبارہ دفتر شروع کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ۔ اب توجہ واضح کارروائی، جوابدہی اور اچھی حکمرانی وترقی کے ذریعے ہر فرد تک پہنچنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ان 6 مہینوں کو شمار کریں۔ جے

کے این ایس کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو سری نگر کے سول سیکرٹریٹ میں اپنا دفتر دوبارہ شروع کیا، جس میں 6 ماہ کے وقفے کے بعد روایتی مگر غیر اعلانیہ ششماہی دربار مئو کا آغاز کیا گیا۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں سول سیکرٹریٹ کا دوبارہ کھلنا انتظامیہ کے گرمی کے

مہینوں کیلئے کشمیر منتقل ہونے کا اشارہ ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں اس بات پر زور دیا کہ اگلے 6 ماہ کے دوران ان کی حکومت کی ترجیح واضح کارروائی، احتساب یا جوابدہی اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگی کہ ہر فرد کو اچھی حکمرانی اور ترقی سے فائدہ پہنچے۔ انہوں نے افسران سے نتائج پر مبنی/102

لیفٹیننٹ گورنر نے پنتھا چوک میں شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ کے دفتر اور یاتری نواس کا معائینہ کیا

سری نگر// 05 مئی //لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر کے پنتھا چوک میں شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے دفتر اور یاتری نواس کا معائینہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور منصوبے کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ انہیں بتایا گیا کہ چار منزلوں کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی دو منزلیں جون کے آخر تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسروں سے/103

آپ جو چاہیں گے وہ پی ایم مودی کی قیادت میں ہوگا: راجناتھ

بھارت دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا جوابی کارروائی تیز اور مضبوط ہوگی

سرینگر//کے این ایس// 5 مئی //وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ہندوستان کے سخت ردعمل کا لوگوں کو یقین دلایا اور کہا کہ لوگ جو چاہیں گے وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہوگا۔ آپ بھی وزیر اعظم نریندر مودی کی کام کی اخلاقیات اور استقامت کو جانتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا ہے کہ آپ ان کی کارکردگی اور عزم سے واقف ہیں؛ آپ اس سے واقف ہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی میں کس طرح خطرہ مول لینا سیکھا ہے۔ میں آپ

کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ پی ایم مودی کی قیادت میں 'جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا ہو کر رہے گا۔ نئی دہلی میں سنسکرتی جاگرن مہوتسو میں وزیر دفاع کے بیان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردوں کو "مناسب جواب"

دینے کے ہندوستان کے عزم کا اشارہ دیا۔ راجناتھ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ بطور وزیر دفاع یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیکورٹی کو یقینی بنائیں اور ان لوگوں کو "جو ہمارے ملک پر حملہ کرنے کی جرات کرتے ہیں" کو "مناسب جواب" دیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ "بطور وزیر دفاع، یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنے فوجیوں کے ساتھ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بناؤں۔ یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں ان لوگوں کو منہ توڑ جواب دوں جو ہمارے ملک پر حملہ کرنے کی جرات کرتے ہیں"۔/106

پونچھ میں سیکیورٹی فورسز کی بڑی کارروائی مشتبہ دہشت گردوں کا ٹھکانے کا پردہ فاش، پانچ آئی ای ڈی برآمد

سرینگر//کے این ایس// 5 مئی //جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے سرنکوٹ گاؤں میں پولیس اور فوج کی مشترکہ کارروائی کے دوران ایک مشتبہ دہشت گرد ٹھکانے کا پردہ فاش کیا گیا۔ پولیس اور فوج کی مشترکہ کارروائی کے دوران مشتبہ دہشت گرد ٹھانے سے پانچ آئی ای ڈیز (IEDs)، کئی ریڈیو سیٹ/105

پہلگام حملہ: وزیراعظم مودی کی جانب سے میٹنگوں کا سلسلہ جاری

ائر چیف کے بعد دفاعی سیکرٹری سے کچھ منٹوں کی ملاقات میں سلامتی صورتحال پر تبادلہ خیال

سرینگر// 5 0 مئی // سی این آئی // پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لیکر بھارت اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے جس دوران تازہ پہل میں وزیر اعظم مودی نے ملک کے دفاعی سیکرٹری سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سلامتی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر دہشت گردانہ حملے کے بعد وزیر اعظم مودی کی جانب سے

میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے اور ائر چیف کے بعد انہوں نے سوموار کو نئی دہلی میں ملک کے دفاعی سیکرٹری سے ملاقات کی۔

دفاع سیکرٹری راجیش کمار سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کچھ

وقت تک دونوں کے درمیان ہوئی ملاقات میں ملک کی سلامتی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ یہ ملاقات فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے ایک دن بعد ہوئی ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ انہوں نے سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے سنیچروار کو وزیر اعظم کو بحیرہ عرب میں نازک سمندری راستوں کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ اعلیٰ دفاعی عہدیداروں کے ساتھ/104

جنسی زیادتی کے بعد خاتون جاں بحق

چار درندہ صفت نوجوان گرفتار، عوامی حلقوں میں غم وغصہ

سرینگر//کے این ایس// 5 مئی //جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر کے مضافات میں مویشی چرانے والی ایک خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس خاتون کی موت سنگین زخموں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ خانہ بدوش خاتون اپنے مویشی چرا رہی تھی/107

وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیاں

معاملے میں آج بھی نہیں آیا عدالت عظمیٰ کا فیصلہ

اب سپریم کورٹ میں وقف ترمیمی ایکٹ پر اگلی سماعت 15 مئی کو ہوگی

سری نگر//۵، مئی// وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سپریم کورٹ نے پیر کو تقریباً 2 ہفتے بعد سماعت کی۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ، جسٹس پی وی سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے پیر کو بعد دوپہر 2 بجے اس کیس کی سماعت کی۔ عدالت کے بیٹھتے ہی سالیسٹر

جنرل تشار مہتا نے بنچ سے درخواست کی کہ سماعت اگلے ہفتے تک ملتوی کر دی جائے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کی سربراہی والی تین رکنی بنچ نے ان کا مطالبہ مان لیا۔ اس طرح اب اس معاملے کی سماعت اگلے جمعرات یعنی 15 مئی کو ہوگی۔ آج کی سماعت کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے ریکارڈ کیا کہ انہوں نے حکومت کی طرف سے دائر

تمام دلائل اور جواب پڑھ لیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ رجسٹریشن اور بعض اعداد وشمار کی بنیاد پر مسائل اٹھائے گئے ہیں، جن پر درخواست گزاروں نے سوال اٹھایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کی ریٹائرمنٹ قریب ہے، وہ آخری مرحلے پر بھی کوئی فیصلہ یا حکم محفوظ نہیں رکھنا چاہتی۔ ایسے میں اب اس معاملے کی سماعت جسٹس/108

سپیکر کا اسمبلی کمپلیکس سری نگر کا دورہ

دفتری کام کاج کا معائینہ کیا اور مؤثر کارکردگی پر زور دیا

سری نگر// 05 مئی //سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے سری نگر میں اسمبلی کمپلیکس کا دورہ کر کے مختلف شعبوں کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ کے دوران سپیکر موصوف نے کمپلیکس کے مختلف شعبہ جات کا معائینہ کیا اور عملے سے بات چیت کی۔ انہوں نے مختلف شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اعلیٰ سطح کی پیشہ ورانہ مہارت اور باقاعدگی حاضری برقرار رکھیں اور فائلوں کو فوری اور مؤثر طریقے سے نمٹانے کو یقینی

بنائیں۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی نے سری نگر میں دفتری کام کاج کو مؤثر اور بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے پینے کے صاف پانی، بجلی کی فراہمی اور حال ہی میں جموں میں/109

شادی کی تقریب کے دوران دیوار گر آنے سے زخمی کمسن بچی اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گئیں، آبائی علاقے میں صف ماتم

سرینگر// 5 0 مئی // سی این آئی //راجوری کے مضافات میں اتوار کی شام شادی کی تقریب کے دوران دیوار منہدم ہونے کے بعد زخمیوں میں سے ایک کمسن بچی اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گئیں۔ سی این آئی کے مطابق راجوری کے دھنیدھر علاقے میں شادی کی تقریب کے دوران دیوار گرنے کے واقعہ میں کم سے کم 20 افراد زخمی ہو گئے تھے جن میں کمسن بچی سمیت دو افراد کو شدید زخمی حالت میں/110

پہلگام حملے کے بعد لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا،

ایسے وقت میں ہمیں صبر وتحمل اور ہمت کا مظاہرہ کرکے

ایک دوسرے کا ساتھ دیکر متحدہ رہنا ہے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 5 0 مئی // سی این آئی //پہلگام حملے کے بعد لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے خصوصاً جو لوگ سیاحتی شعبے سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس بے بسی کی عالم میں ہیں کیونکہ اُن کی روزی روٹی بری طرح متاثر ہوگئی ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ایسے وقت میں ہمیں صبر وتحمل اور ہمت کا مظاہرہ

کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی ہیڈکوارٹر پر سینئر پارٹی لیڈران اور

عہدیداران کیساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو عوامی نمائندہ جماعت ہونے کا طرہ امتیاز رہا ہے کیونکہ یہ جماعت اللہ کے فضل وکرم سے آج تک لوگوں کے بھرپور اشتراک، تعاون اور حمایت کیساتھ اللہ کا سہارا لیکر رواں دواں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں ہمیشہ پارٹی سے وابستہ ہر ایک فرد کو یہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ لوگوں کیساتھ/111

لائن آف کنٹرول پر مسلسل 11 ویں رات جنگ بندی کی خلاف ورزی

پاکستانی فوج کی 8 فارورڈ سیکٹروں میں بلا اشتعال فائرنگ چوکس ہندوستانی فوج نے دیا فوری اور متناسب جواب: دفاعی ترجمان

سری نگر//۵، مئی// 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کی جانب سے جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، اوران خلاف ورزیوں کے تحت اتوار اور پیر کی درمیانی رات پاکستانی فوجیوں نے حدمتارکہ کیساتھ ساتھ 8 فارورڈ سیکٹروں میں بلا اشتعال فائرنگ کا سہارا لیا اور ہندوستانی فوجیوں کی طرف سے موثر جوابی کارروائی کی گئی۔ جے کے این ایس کے

مطابق حکام نے پیر کو بتایا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 معصوم شہریوں کی ہلاکت کے بعد نئی دہلی اور اسلام آباد کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، اور گزشتہ رات پاکستانی فوجیوں نے 11 ویں مرتبہ بلا اشتعال فائرنگ کی۔ جموں میں ایک دفاعی ترجمان نے کہا کہ 4 اور 5 مئی کی درمیانی شب/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

شہر کی جانب ہجرت کرتا گاؤں

تانیہ (چورسو، اتراکھنڈ)

آزادی کے امرت کال میں مرکزی اور ریاستی حکومتیں ملک کے تمام باشندوں کے لئے پینے کے صاف پانی اور بیت الخلاء جیسی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کر رہی ہیں۔ آج ملک کے بیشتر دیہی علاقوں کی عوام جو برسوں سے بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی زندگی گزار رہی تھی، کو سہولیات ملنا شروع ہوگئی ہے۔ اس کا سب سے زیادہ اثر تعلیم اور روزگار پر پڑا ہے۔ ان بنیادی ضروریات کی تکمیل سے نقل مکانی جیسے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ملک میں اب بھی بہت سے دور دراز دیہات ہیں جہاں کم سے کم بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ جہاں تعلیم اور روزگار کی کمی کے باعث لوگوں کی نقل مکانی جاری ہے۔ ایسا ہی ایک گاؤں پہاڑی ریاست اتراکھنڈ کا چورسو ہے۔ جہاں کچھ لوگ روزگار کے لیے اپنے اہل خانہ کے ساتھ شہر ہجرت کرنے پر مجبور ہیں، وہیں کچھ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لیے شہر ہجرت کر رہے ہیں۔ اس گاؤں کی کل آبادی تقریباً **3584** ہے۔ جبکہ شرح خواندگی **75** فیصد سے زیادہ ہے۔ گاؤں میں اونچی اور نچلی ذات والوں کی تعداد تقریباً برابر ہے۔ لیکن اگر ہم بنیادی سہولیات کی بات کریں تو یہاں اس کا شدید فقدان ہے۔ مقامی سطح پر نہ تو معیاری تعلیم میسر ہے اور نہ ہی روزگار کا کوئی خاص ذریعہ۔ گاؤں کے زیادہ تر وجوان روزگار کے لیے شہروں کی طرف ہجرت کر رہے ہیں۔ وہ دہلی، ممبئی، گجرات اور پنجاب جیسے شہروں میں ہوٹلوں، ڈھابوں اور کمپنیوں میں معمولی اجرت پر چوتھے درجے کے ملازمین کے طور پر کام کرنے پر مجبور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی گاؤں کے **35** فیصد لوگ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لیے اپنے خاندانوں کے ساتھ میدانی علاقوں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ اس حوالے سے **18** سالہ نوجوان سوربھ کا کہنا ہے کہ ”میں **12** ویں کے بعد ہی شہر چلا گیا، کیونکہ مجھے اپنے خاندان کی کفالت کرنی تھی۔ گاؤں میں رہ کر کیا کرتا؟ یہاں نہ تو اچھی تعلیم ہے اور نہ ہی روزگار کا کوئی ذریعہ۔“ سوربھ کے مطابق گاؤں کے زیادہ تر نوجوان شہروں کا رخ کرتے ہیں تاکہ وہ کوئی روزگار حاصل کر سکیں اور اپنے خاندان کی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔ **21** سالہ دنیش کا کہنا ہے کہ ’اگر ہمارے گاؤں میں تمام سہولیات موجود ہوتیں تو آج ہم اپنے گاؤں سے نامعلوم شہر میں رہنے کے بجائے اپنے گاؤں میں ہی کام کر لیتے۔ اگر گاؤں میں ہی تعلیم کے بعد روزگار کی سہولت میسر ہو جائے تو کوئی بھی اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر شہر جانے پر مجبور نہیں ہوتا۔ لیکن یہ ہماری مجبوری ہے کہ گاؤں میں روزگار کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ نوجوان روزگار کے لیے شہروں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ دنیش کے مطابق آج چورسو گاؤں نوجوانوں سے تقریباً خالی ہوتا جا رہا ہے۔ چورسو کی طرح آس پاس کے کئی گاؤں کے نوجوان بھی اسی راستے پر چل پڑے ہیں جو کہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ گاؤں کی **18** سالہ لڑکی کاجل کا کہنا ہے کہ جہاں ایک طرف نوجوان روزگار کے لیے گاؤں سے ہجرت کر رہے ہیں تو دوسری طرف بہت سے لوگ اپنے بچوں کے ساتھ گاؤں سے ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ ان کے بچے کو اگر خود دیہات میں ہی اچھی اور معیاری تعلیم میسر ہوتی تو نقل مکانی کا یہ سلسلہ رک جاتا۔ وہ کہتی ہیں کہ جو لوگ معاشی طور پر خوشحال ہیں وہ اپنے بچوں کو شہر لے جا رہے ہیں اور پرائیویٹ اسکولوں میں داخل کرا رہے ہیں۔ لیکن گاؤں کے اکثر خاندان جن کی معاشی حالت اچھی نہیں ہے، ان کے بچے گاؤں کے اسکول میں ہی پڑھنے پر مجبور ہیں۔ جہاں پرائیویٹ سکولوں کے مقابلے میں تعلیم کا معیار بہت اچھا نہیں ہے۔ کئی سکولوں میں اساتذہ کی اسامیاں برسوں سے خالی ہیں۔ جسے محکمہ تعلیم آج تک پُر نہیں کر سکا۔ ایک استاد پر نہ صرف بہت سے مضامین پڑھانے کی ذمہ داری ہوتی ہے بلکہ اسے دفتری کام کا بوجھ بھی اٹھانا پڑتا ہے اور سکول میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کا ذمہ بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ جس کا براہ راست اثر ان کی تعلیمی سرگرمیوں پر پڑتا ہے۔ اگر محکمہ تعلیم اس طرف سنجیدگی سے توجہ دے تو نہ صرف تعلیمی سطح میں بہتری آئے گی بلکہ نقل مکانی بھی رک جائے گی۔ ہجرت کا سب سے زیادہ درد والدین کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ گاؤں کی ایک بزرگ ممتا دیوی اپنا درد بیان کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ”میں نے اپنے بچوں کی پرورش یہ سوچ کر کی کہ وہ بڑھاپے میں میرا ساتھ دیں گے، لیکن بچے روزگار کے لیے شہر گئے اور وہیں آباد ہو گئے۔ اب کبھی کبھی گاؤں آتے ہیں اور جلدی لوٹ جاتے ہیں۔ اس بڑھاپے میں ہمیں اکیلے رہنا ہے۔“ تاہم **46** سالہ رمیش رام نقل مکانی کو غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سے ذرائع ہیں جن کے ذریعے گاؤں میں روزگار پیدا کیا جا سکتا ہے۔ دراصل نوجوانوں کو شہروں کی رونق کا نشہ ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بڑے شہروں میں زیادہ پیسہ کمایا جا سکتا ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہاں ان کا کوئی بہتر مستقبل نہیں ہے۔ جبکہ گاؤں میں ہی رہ کر روزگار کے ذرائع آسانی سے مل سکتے ہیں۔ سماجی کارکن نیلم گرانڈی کا کہنا ہے کہ گاؤں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری نقل مکانی کی سب سے بڑی وجہ بن گئی ہے۔ لوگ، خاص طور پر نوجوان، روشن مستقبل اور زیادہ پیسہ کمانے کے لالچ میں دیہات سے شہروں کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ ایک ٹرینڈ بن گیا ہے۔ لوگوں کو لگتا ہے کہ گاؤں میں کوئی مستقبل نہیں ہے۔ جبکہ گاؤں کے وسائل کا صحیح استعمال کیا جائے تو روزگار کے لامحدود امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس میں سب سے بڑی سیاحت اور نامیاتی پھلوں اور پھولوں کی پیداوار شامل ہے۔ اس کے لیے حکومت کی جانب سے گرانٹ بھی دی جاتی ہے لیکن معلومات کی کمی کی وجہ سے نوجوان اس سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔ اس کے علاوہ حکومت کے پاس مائیکرو اور میڈیم لیول کے روزگار کے لیے بھی بہت سی اسکیمیں ہیں، اگر نوجوان ان سے فائدہ اٹھائیں تو وہ نہ صرف بااختیار بنیں گے بلکہ دوسروں کو روزگار فراہم کرنے والے بھی بن سکتے ہیں۔

بچوں کو تعلیم کی ضرورت ہے، اجرت کی نہیں

ہریش کمار بچوں کو ملک کا مستقبل کہا جاتا ہے۔ کسی بھی ملک کے بچے تعلیم یافتہ اور صحت مند ہوں گے تو وہ ملک ترقی کرے گا۔ لیکن اگر کسی معاشرے میں بچے کتابیں چھوڑ کر بچپن ہی سے مزدوری کرنے لگیں تو اس ملک اور معاشرے کو اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت ہے۔ اسے اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی ضرورت ہے کہ بچے کو قلم چھوڑ کر مزدور کیوں بننا پڑا؟ جب کسی بچے کو اس کے بچپن، کھیل کود اور تعلیم کے حق سے محروم کر کے مزدوری کی بھٹی میں جھونک دیا جاتا ہے، اسے جسمانی، ذہنی اور سماجی طور پر اذیتیں دی جاتی ہیں اور اس کا بچپن مزدور میں تبدیل کر دیا جاتا ہے، تو اسے چائلڈ لیبر کہتے ہیں۔ اگرچہ پوری دنیا کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں بھی چائلڈ لیبر مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ آئین کے **24** ویں آرٹیکل کے مطابق **14** سال سے کم عمر کے بچوں کو فیکٹریوں، ہوٹلوں، ڈھابوں یا گھریلو ملازموں کے طور پر کام کروانا چائلڈ لیبر کے زمرے میں آتا ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا جائے تو اس کے لیے مناسب سزا کا انتظام ہے۔ لیکن اس کے باوجود معاشرے سے اس قسم کا استحصال ختم نہیں ہوا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چائلڈ لیبر کا یہ سلسلہ آخر کب رکے گا؟ اعداد و شمار اب بھی گواہی دیتے ہیں کہ ہندوستان میں چائلڈ لیبر کا مسئلہ اب بھی برقرار ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اعداد و شمار کے مطابق **2020** کے اوائل میں **5** سال یا اس سے زیادہ عمر کے **10** میں سے ایک بچہ چائلڈ لیبر میں ملوث تھا۔ ایک اندازے کے مطابق **160** ملین بچے چائلڈ لیبر کا شکار ہوئے۔ دوسری جانب عالمی سطح پر، انٹرنیشنل چائلڈ لیبر اور یونیسیف **2021** کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں چائلڈ لیبر کو کم کرنے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ سال **2000** اور **2020** کے درمیان چائلڈ لیبر میں بچوں کی تعداد **16** فیصد سے کم ہو کر **9.6** فیصد رہ گئی ہے۔ دوسری طرف اگر ہم ہندوستان کی بات کریں تو **2011** کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں **5** سے **14** سال کی عمر کے **10.1** ملین بچے کام کر رہے ہیں۔ موجودہ اعداد و شمار مکمل طور پر واضح نہیں ہیں۔ لیکن ایک رپورٹ کے مطابق بھارت میں چائلڈ لیبر کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ پرائمری تعلیم پر توجہ دینے والی ریاستوں میں حالات بہتر ہو رہے ہیں۔ تاہم کورونا کی وبا کے بعد اس میں تھوڑا اضافہ ہوا ہے۔ جس میں کئی بچے چائلڈ لیبر بننے پر مجبور ہوئے ہیں۔ ایسی ہی ایک مثال جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے رہنے والے امیت مہرا کی ہے۔ امیت کہتے ہیں کہ ”جب میں چھوٹا تھا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ وہ اکلوتے کمانے والے تھے۔ گھر میں ماں کے علاوہ تین بہنیں ہیں۔ اس وقت میری عمر صرف **13** سال تھی۔ لڑکیوں کا ہمارے سماج میں کام کرنا اچھا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ اسی لیے میں نے کمانا شروع کیا۔ میں پڑھائی میں اچھا تھا، لیکن زیادہ ذمہ داری کی وجہ سے دسویں جماعت سے آگے نہیں پڑھ سکا۔“ امیت بتاتے ہیں کہ ”میں اس درد کو جانتا ہوں کہ بچپن میں گھر سے باہر جانا اور پیسہ کمانا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ یقیناً چائلڈ لیبر بہت غلط کام ہے۔ لیکن بعض حالات میں یہ مجبوری اتنی بڑھ جاتی ہے کہ انسان گھٹنے ٹیک دیتا ہے۔ لیکن جن کے والدین ہوتے ہیں اور وہ اپنے بچوں کو کام پر لگاتے ہیں یہ بہت افسوسناک بات ہے۔ وہ کہتا ہے کہ آج بھی دیکھتا ہوں کہ چھوٹے بچے اس گرمی میں یا تو دکانوں پر کام کرتے ہیں یا بھیک مانگتے ہیں۔ میں حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسے بچوں کی بہتری کے لیے کچھ اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جو کسی وجہ سے چائلڈ لیبر کرنے پر مجبور ہیں۔“ اس سلسلے میں جموں و کشمیر محکمہ سماجی بہبود کے مشن وتسالیہ کی پروٹیکشن آفیسر آرتی چودھری کا کہنا ہے کہ محکمہ اس سلسلے میں فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ بعض والدین اپنے بچوں کو تعلیم دینے کے بجائے بھیک مانگنے کا کام خود کراتے ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں میں محکمہ سماجی بہبود کے اہلکاروں نے جموں کے مشہور وکرم چوک، گاندھی نگر اور دیگر گنجان علاقوں سے ایسے بچوں کو بچایا ہے۔ انہیں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں انہیں مناسب غذائیت، مشاورت اور طبی دیکھ بھال فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بچائے گئے زیادہ تر بچے راجستھان کے رہنے والے ہیں۔ یعنی باہر کی ریاستوں سے بچوں کو یہاں لا کر بھیک منگوائی جا رہی ہے۔ تاہم کیا ایسا کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی ہے یا نہیں؟ اس کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ دوسری جانب جموں و کشمیر کی سرحد سے متصل پونچھ ضلع کے منگناڑ گاؤں کے سماجی کارکن سکھ چین لال کا کہنا ہے کہ اس گاؤں کے زیادہ تر لوگ خط غربت سے نیچے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے یہاں والدین اپنے بچوں کو شہر کے امیر لوگوں کے گھروں میں کام کرنے بھیجتے تھے۔ انہیں بتایا جاتا تھا کہ ان کے بچے بھی تعلیم حاصل کریں گے۔ والدین کو لالچ ہو جاتا تھا کہ ان کا بچہ کام کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی حاصل کر سکے گا۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی تھی۔ بچوں کو نہ صرف گھر کے کام کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا بلکہ انہیں پڑھنے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی تھی۔ جس کے بعد گاؤں کے کچھ لوگوں نے مل کر ایک سماجی اصلاحی کمیٹی بنائی، جس کے تحت سب نے مل کر ایک میٹنگ بلائی اور فیصلہ کیا کہ بچوں کے مستقبل کے لیے انہیں شہر نہیں بھیجا جائے گا۔ تاہم اس کی مخالفت ان والدین نے کی جو اپنے بچوں کی تعلیم سے زیادہ ان کی کمائی سے فائدہ حاصل کر رہے تھے۔ لیکن گاؤں والوں کے سخت رویے کے بعد آخر کار انہیں بھی جھکنا پڑا۔ اس وقت اس گاؤں کا کوئی بچہ شہر میں چائلڈ لیبر کے طور پر کام نہیں کرتا ہے۔ تاہم اگر کوئی کسی بچے کو زبردستی چائلڈ لیبر کروانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف شکایت درج کروائی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے ملک بھر میں **1098** چائلڈ لائن ٹول فری نمبر دستیاب ہے۔ جس پر کال کر کے شکایت درج کروائی جا سکتی ہے۔ وہیں چائلڈ لیبر ایکٹ **1986** کے تحت اگر کوئی شخص اپنے کاروبار کے مقصد سے **14** سال سے کم عمر کے بچے سے کام کرواتا ہے تو اسے **2** سال کی سزا اور **50** ہزار روپے جرمانے کا بندوبست ہے۔ تاہم، اگر ملک کے تمام شعبوں میں منگناڑ گاؤں جیسی سماجی بیداری ہو تو چائلڈ لیبر پر آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

ایران کا 1200 کلومیٹر تک مار کرنے والے نئے بیلسٹک میزائل کا تجربہ

ایران نے مغرب کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران 1200 کلومیٹر تک مار کرنے والے نئے بیلسٹک میزائل 'قاسم بصیر' کی رونمائی کی ہے جس کا حال ہی میں تجربہ کیا گیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے 'مہر نیوز' کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر دفاع جنرل عزیز ناصرزادہ نے اتوار کی رات 8 بجکر 30 منٹ پر نیوز پروگرام میں نشر ہونے والے ایک انٹرویو کے دوران قومی ایرانی ٹی وی کو بتایا کہ ٹھوس ایندھن سے چلنے والا نیا میزائل پچھلے میزائلوں کے مقابلے میں بہتر حرکات وسکنات کا حامل ہوگا اور تھاڈ، پیٹریاٹ اور اسرائیل جیسے مختلف فضائی دفاعی نظاموں سے محفوظ ہوگا اور اس کی رینج 1200 کلومیٹر ہے۔ ایرانی وزیر دفاع کے انٹرویو کے دوران میزائل کے تجربے کی ویڈیو بھی نشر کی گئی، جس میں دکھایا گیا کہ بیلسٹک میزائل نے اپنے ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا، کہا جاتا ہے کہ اس میزائل کا تجربہ گزشتہ ماہ 17 اپریل کو کیا گیا تھا۔ ٹی وی میزبان نے یہ بھی کہا کہ صیہونی اسرائیلی حکومت کے خلاف گزشتہ سال کی دو انتقامی کارروائیوں، جنہیں سچا وعدہ ایک اور دو کا نام دیا گیا تھا، کا تجربہ حاصل کرنے کے بعد یہ میزائل بہت زیادہ صلاحیت رکھتا ہے۔ انٹرویو میں قومی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع نے امریکیوں کو متنبہ کیا کہ اگر ہم پر حملہ کیا گیا یا ہم پر جنگ مسلط کی گئی تو ہم طاقت سے جواب دیں گے۔ جنرل عزیز ناصرزادہ نے کہا کہ ہم ان کے مفادات اور ان کے ٹھکانوں پر حملہ کریں گے اور ہم اس سلسلے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی حد دیکھیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ہم اپنے ہمسایہ ممالک کے دشمن نہیں ہیں اور وہ ہمارے بھائی ہیں لیکن ان کی سرزمین پر امریکی اڈے ہمارا ہدف ہوں گے۔

جرمنی کے بعد برطانوی اور امریکی ایئر لائنز کا بھی تل ابیب کے لیے پروازیں معطل کرنے اعلان

یمن سے اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب کے بن گوریان انٹرنیشنل ہوائی اڈے پر راکٹ حملہ کے بعد برطانوی ایئر لائن (برٹش ایئرویز) اور امریکی ایئر لائنز نے بھی تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی ہیں۔ لندن سے خبر ایجنسی کے مطابق برطانوی ایئر لائن کا کہنا ہے کہ موجودہ صورت حال کے تناظر میں تل ابیب آنے جانے والی تمام پروازیں 7 مئی تک معطل رہیں گی۔ یاد رہے کہ اب سے کچھ دیر قبل جرمن ایئر لائن نے بھی تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خبر ایجنسی کے مطابق یمن سے حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے آج اسرائیل کے سب سے مصروف بین گوریان انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بیلسٹک میزائل حملہ کیا۔

نہیں جانتا مجھے آئین کی پاسداری کرنی چاہیے یا نہیں، ڈونلڈ ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ انہیں امریکی آئین کی پاسداری کرنی چاہیے یا نہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اتوار کو نشر ہونے والے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا انہیں امریکی آئین کی پاسداری کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ تیسری بار صدارتی انتخاب لڑنے پر سنجیدگی سے غور نہیں کر رہے، حالانکہ چند روز قبل ہی انہوں نے ایک اور انٹرویو میں اظہار خیال کرتے ہوئے تیسری مدت کے لیے بھی صدارتی انتخاب لڑنے کا واضح اشارہ دیا تھا۔ اے ایف پی کے مطابق این بی سی نیوز کے پروگرام 'میٹ دی پریس' کی میزبان کرسٹن ویلکر نے یہ پوچھا کہ کیا ان کا خیال ہے کہ انہیں ملک کے سپریم لاء کی پاسداری کرنی چاہیے، تو ٹرمپ نے جواب دیا، 'مجھے نہیں معلوم'۔ خاص طور پر یہ پوچھے جانے پر کہ کیا امریکی شہریوں اور غیر ملکیوں، دونوں کے خلاف قانونی کارروائی منصفانہ، شفاف اور قانون کے مطابق ہونی چاہیے، جس میں اسے اپنا دفاع کرنے کا مناسب موقع ملے جیسا کہ امریکی آئین میں بیان کیا گیا ہے، ٹرمپ نے کہا: 'میں وکیل نہیں ہوں، مجھے نہیں معلوم'۔ واضح رہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کو بے دخل کرنے کے لیے امریکی صدر کے جارحانہ اقدامات پر بڑے پیمانے پر تنقید کی جارہی ہے، لیکن ٹرمپ کا اصرار کرتے ہیں کہ یہ اقدامات اس بات کے پیش نظر ضروری ہیں جسے انہوں نے 'قومی ایمرجنسی' قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ممکنہ طور پر تیسری مدت کے لیے عہدہ حاصل کرنے کی بات پر قانونی اور آئینی ماہرین نے سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ آئین کی 22 ویں ترمیم میں کہا گیا ہے کہ 'کسی بھی شخص کو دو بار سے زیادہ صدر کے عہدے کے لیے منتخب نہیں کیا جائے

اسرائیلی فوج کو غزہ میں زمینی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کرنے کا حکم

7 اکتوبر 2023ء سے غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا شروع ہونے والا سلسلہ تا حال جاری ہے، جبکہ اس کا دائرہ مزید وسیع کرنے کا حکم بھی دے دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی جنگی کابینہ کی جانب سے غزہ میں زمینی کارروائی کا دائرہ وسیع کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ غزہ میں زمینی کارروائی کا دائرہ وسیع کرنے کیلئے ہزاروں ریزرو اسرائیلی فوجیوں کو طلب کیا جا چکا ہے۔ اسرائیل 200 فلسطینی صحافی شہید اور 180 گرفتار کر چکا ہے، اعداد و شمار غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ سٹی پر تازہ بمباری کے نتیجے میں 15 فلسطینی شہید اور 10 زخمی ہو گئے، ڈرون حملے کے نتیجے میں 5 بچے بھی شہید ہوئے۔ جبالیہ اور بیت لاحیہ میں بھی حملوں کے نتیجے میں جانی نقصان ہوا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی کواڈ کاپٹر سے ریسکیو ورکرز پر فائرنگ کے سبب پچیس افراد کو ملبے سے نکالنے کیلئے امدادی کارروائیاں شروع نہ کی جاسکیں۔ رپورٹس کے مطابق دواؤں اور خوراک سمیت 9 ہفتوں سے غزہ میں ہر طرح کے سامان کا داخلہ بند ہے اور بھوک و پیاس کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اسرائیلی بمباری سے مزید 19 فلسطینی شہید، نیتن یاہو کی ایران پر حملے کی دھمکی

غزہ کے شہری دفاع نے کہا ہے کہ اس کے عملے نے غزہ شہر کے الکرمہ علاقے میں الرموز ٹاور میں 3 اپارٹمنٹس پر اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے 15 افراد کی لاشیں نکال لی ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق سول ڈیفنس نے بتایا کہ اس حملے میں 10 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شہری دفاع نے ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بیت لاہیہ کے علاقے السلطان میں العطار خاندان کے گھر پر ہونے والے حملے میں 4 افراد شہید اور 5 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف جوابی کارروائی کرنے اور ان کے سرپرست ایران کے خلاف کارروائی کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کو نیتن یاہو نے قبرص کے صدر نکوس کرسٹوڈولائیڈز سے کہا کہ 'ہمیں اور پوری دنیا کو حوثیوں سے خطرہ ہے، ہم اسے برداشت نہیں کریں گے اور سخت جوابی کارروائی کریں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ یمنی حوثیوں نے احکام کے تحت اور اپنے سرپرست ایران کی حمایت سے ہم پر حملہ کیا، ہم ایران کو مناسب انتباہ دینے کے لیے جو کچھ کرنے کی ضرورت ہے وہ کریں گے، اپنی مرضی کی جگہ اور وقت پر ایران کو جواب دیں گے۔ دوسری جانب اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے 'کان' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی سلامتی کابینہ نے غزہ میں حماس کے خلاف کارروائی میں بتدریج توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج نے غزہ مہم کو وسعت دینے کے لیے اپنی ریزرو فورسز کے لیے ہزاروں کال اپ لیٹر جاری کرنا شروع کر دیے ہیں۔ ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا کی جانب سے یمن سے داغے گئے میزائل کا ایک حصہ اسرائیل کے مرکزی گیٹ وے بن گوریون ہوائی اڈے کے قریب گرنے کے چند گھنٹوں بعد نیتن یاہو نے 'ایکس' پر پیغام میں کہا تھا کہ وہ غزہ میں جنگ کے اگلے مرحلے پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے سکیورٹی کابینہ کا اجلاس بلا رہے ہیں۔ فوج کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ضمیر نے فوجیوں کو بتایا کہ ہم اپنے یرغمالیوں کی واپسی اور حماس کو شکست دینے کے مقصد سے دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ اسرائیل کی 'وائی نیٹ' نیوز ویب سائٹ نے پیر کے روز خبر دی ہے کہ سلامتی کابینہ نے غزہ میں امداد کی تقسیم کے لیے ایک نئے منصوبے کی بھی منظوری دی ہے، تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ انکلیو میں رسد کب دی جائے گی۔ متعدد بین الاقوامی ایئر لائنز نے اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے کے لیے پروازیں معطل کر دیں۔ جرمنی کی قومی فضائی کمپنی لفتھانسا جیسی متعدد غیر ملکی ایئر لائنز نے حوثیوں کی جانب سے بن گوریون بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فضائی حملے کے بعد تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق ایئر فرانس، سوئس، آسٹرین ایئر لائنز، برسلز ایئر لائنز اور ہنگری کی کم فضائی کمپنی ویز ایئر نے بھی کم از کم منگل تک اپنی پروازیں معطل کر دی ہیں۔

بن گوریان ایئرپورٹ حملہ: نیتن یاہو کا یمنی حوثیوں کیخلاف حملے بڑھانے کا اعلان

یمن سے اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر راکٹ حملہ کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے یمن کے حوثیوں کے خلاف حملے بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ماضی میں بھی یمن میں حوثیوں کے خلاف حملے کیے ہیں، یمن کے حوثیوں پر حملوں میں اضافہ کریں گے۔ واضح رہے کہ یمن سے اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب کے بن گوریان ہوائی اڈے پر اتوار کی صبح راکٹ حملہ کیا گیا۔ میزائل ایئرپورٹ کی حدود کے اندر گرا جس کے نتیجے میں 8 افراد زخمی ہو گئے۔ اس صورت حال کے پیش نظر جرمن ایئر لائن گروپ نے تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی تھیں۔ جرمن ایئر لائن گروپ کا کہنا ہے کہ تل ابیب کے لیے 6 مئی تک جرمن ایئر لائن کی پروازیں معطل رہیں گی۔ ادھر امریکی ایئر لائنز کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ نے تل ابیب ایئرپورٹ پر بیلسٹک میزائل حملہ کیا تھا۔

افغانستان کو پاک-بھارت کشیدگی کے کابل اور خطے پر منفی اثرات کا خدشہ

افغان حکام کی جانب سے خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری کشیدگی کا کابل اور پورے خطے پر 'براہ راست منفی اثر' پڑے گا۔ ڈان نیوز کے مطابق 22 اپریل کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں 26 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد بھارت نے تحقیقات یا ثبوت کے بغیر حملہ آوروں کے 'سرحد پار روابط' کا عندیہ دیا۔ تاہم، پاکستان نے اس دعوے کو سختی سے مسترد کیا اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کیا جس پر اب تک بھارت کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ بھارت کے خلاف جارحانہ اقدامات کے ردعمل میں پاکستان نے جوابی اقدامات کا اعلان کیا، جن میں سرحدی تجارت کو معطل کرنا، بھارتی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود اور بندرگاہوں کی بندش کے علاوہ بھارتی سفارتکاروں کو ملک بدر کرنا

اتر ریلوے

کھلا ای۔ٹینڈر نوٹس

کام کا نام	جموں توی (جموں و کشمیر) میں نئے ڈویژن آفس اور دیگر سہولیات سے متعلق بنیادی ڈھانچہ کی سہولیات کا قیام۔
لگ بھگ لاگت	1,87,82,034/- روپے (ایک کروڑ ستاسی لاکھ بیاسی ہزار چونتیس روپے)
مدت تکمیل کام	150 دن
بولی سیکورٹی رقم	2,43,900/- روپے (دو لاکھ تینتالیس ہزار نو سو روپے صرف)
ای۔ ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر دستاویز 16-05-2025 سے 30-05-2025 تک 12.00 بجے تک IREPS ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر اپ لوڈ کی جاسکتی ہے۔ بولی دہندگان ای۔ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر اس کے فوراً بعد 30-05-2025 کو 12.00 بجے کھولی جائیں گی۔
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ/وقت	30-05-2025 کو 12.00 بجے تک۔ ٹینڈر دہندگان کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر 16-05-2025 سے 30-05-2025 کو 12.00 بجے تک اپ لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر دستاویز آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر 16-05-2025 سے 30-05-2025 تک 12 بجے تک دستیاب رہیں گے اور 16-05-2025 سے 30-05-2025 تک 12 بجے تک جمع کیے جاسکیں گے۔ ای۔ٹینڈروں میں حصہ لینے کیلئے خواہشمند بولی دہندگان کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ پر خود کو الیکٹرونک طور سے رجسٹرڈ کریں جس انہیں آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (حاصل پہلے سے حاصل نہیں ہوا ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ مذکورہ ٹینڈر کے سلسلے میں دیگر بھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ مفصل ٹینڈر نوٹس مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

ٹینڈر نوٹس: 75۔ ڈبلیو 1/2025 ۔ نارتھ ریلوے ڈویژن افسر سے ہے۔ اے ڈی ۔ مورخہ 03-05-2026

1319/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حماس سے شدید لڑائی جاری ہے، ہمارے 2 فوجی رفح میں مارے گئے: اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں حماس اور اسرائیلی فوج کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے، رفح میں جاری لڑائی میں مزید 2 اسرائیلی فوجی مارے گئے ہیں۔ آج صبح حوثی حملے میں بین گوریان ایئرپورٹ پر ہونے والی تباہی کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم اس قدر حواس باختہ تھے کہ انہوں نے اپنی گفتگو کے دوران خود ہی اعتراف کیا کہ حماس سے شدید لڑائی جاری ہے اور دو اسرائیلی فوجی لڑائی کے دوران مارے جا چکے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ فیصلہ کن فتح کے لیے نئے مجوزہ منصوبے پر آج کابینہ کے اجلاس میں غور ہوگا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ حماس کو شکست دیں گے، غزہ میں حماس کو باقی نہیں رہنے دیں گے۔

مالدیپ کے صدر نے 15 گھنٹے طویل پریس کانفرنس کر کے عالمی ریکارڈ بنا دیا

مالدیپ کے صدر محمد معظو نے تقریباً 15 گھنٹے تک ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ انہوں نے یوکرین کے رہنما ولادیمیر زیلنسکی کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ان کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 46 سالہ صدر محمد معظو نے ہفتے کی صبح 10 بجے میراتھن پریس کانفرنس کا آغاز کیا اور نماز کے مختصر وقفوں کے ساتھ یہ 14 گھنٹے 54 منٹ تک جاری رہی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کانفرنس آدھی رات تک جاری رہی جو کسی بھی صدر کا نیا عالمی ریکارڈ ہے اور صدر معظو مسلسل صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ اکتوبر 2019 میں یوکرین کی نیشنل ریکارڈ ایجنسی نے دعویٰ کیا تھا کہ زیلنسکی کی 14 گھنٹے کی پریس کانفرنس نے بیلاروس کے طاقتور سربراہ الیگزینڈر لوکاشینکو کی 7 گھنٹے سے زیادہ کی پریس کانفرنس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ مالدیپ حکومت کا کہنا ہے کہ معظو کے توسیعی اجلاس کا مقصد ہفتے کو پریس کی آزادی کے عالمی دن کو منانا تھا۔ انہوں نے معاشرے میں پریس کے اہم کردار کا اعتراف کیا اور حقائق پر مبنی، متوازن اور غیر جانبدارانہ رپورٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ طویل سیشن کے دوران معظو نے صحافیوں کے ذریعے عوام کی طرف سے جمع کرائے گئے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں اقتدار میں آنے والے صدر معظو، رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی جانب سے جاری کردہ ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس 2025 میں 180 ممالک میں سے اپنے ملک کی 2 درجے ترقی کے بعد 104 ویں نمبر پر آمد کی خوشی منا رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہفتے کے سیشن کے دوران انہوں نے متعدد سوالات کے جوابات دیے، پریس کانفرنس میں تقریباً 2 درجن صحافیوں نے شرکت کی، جنہیں کھانا بھی پیش کیا گیا۔ معظو کے ایک پیشرو نے 2009 میں زیر آب کابینہ کا پہلا اجلاس منعقد کر کے ایک اور عالمی ریکارڈ بنایا تھا، جس کا مقصد سمندر کی سطح میں اضافے کے خطرے کو اجاگر کرنا تھا۔

حوثی باغیوں کا اسرائیل کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر میزائل حملہ، پروازیں معطل

یمن کے حوثی باغیوں نے اسرائیل کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر میزائل داغ دیا جس سے پروازوں کی آمد و رفت معطل ہوگئی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق یمن سے داغے گئے ایک بیلسٹک میزائل نے اسرائیل کے بین گوریون بین الاقوامی ہوائی اڈے کے بیرونی علاقے کو نشانہ بنایا ہے، جس سے ایک سڑک اور ایک گاڑی کو نقصان پہنچا ہے اور فضائی ٹریفک رک گئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کی صبح تصدیق کی کہ اس کے دفاعی نظام کئی بار روکنے کی کوشش کے باوجود اس پروجیکٹائل کو مار گرانے میں ناکام رہا، واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ طبی عملے کے مطابق اس حملے میں آٹھ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق یمن کے حوثی باغیوں نے، جو غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ اور ناکہ بندی کی مخالفت میں اسرائیل پر حملے کر رہے ہیں، اسرائیل کے مصروف ترین ہوائی اڈے پر داغے گئے میزائل کی ذمہ داری قبول کی۔ ایک ٹیلی ویژن بیان میں، حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے ایئر لائنز کو خبردار کیا کہ بن گوریون ہوائی اڈہ 'اب فضائی سفر کے لیے محفوظ نہیں رہا'۔

بنگلہ دیش: مذہبی جماعتوں کی غیر اسلامی اصلاحات کے خلاف بڑی احتجاجی ریلی

بنگلہ دیشی مذہبی جماعتوں کے ہزاروں کارکنوں نے ہفتے کو ڈھاکا میں ریلی نکالی، جو برسوں میں ان کی طاقت کا سب سے بڑا عوامی مظاہرہ ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق اگست 2024 میں شیخ حسینہ واجد کی آہنی حکومت کے خاتمے کے بعد مذہبی گروہوں کو تقویت ملی ہے اور وہ اصلاحات کی کوششوں کی مخالفت کر رہے ہیں جن کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ یہ غیر اسلامی ہیں۔ متعدد سیاسی جماعتوں، مسلم تنظیموں اور مذہبی مکاتب فکر پر مشتمل ایک بااثر گروپ 'حزب اسلام' نے ہفتے کی ریلی میں متعدد مطالبات پیش کیے، جن میں مساوات کے لیے قائم سرکاری خواتین کمیشن کو ختم کرنا بھی شامل ہے۔ خواتین کے ایک مدرسے کی سربراہ 53 سالہ محمد شہاب الدین نے کہا کہ "مرد اور عورت کبھی برابر نہیں ہو سکتے، قرآن مجید میں دونوں جنسوں کے لیے مخصوص ضابطہ حیات بیان کیے گئے ہیں، اس سے تجاوز کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ انتخابات کی کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے لیکن نوبل انعام یافتہ نگراں رہنما محمد یونس جو عبوری حکومت کے سربراہ ہیں، نے وعدہ کیا ہے کہ انتخابات جون 2026ء تک کرائے جائیں گے۔ ایک مدرسے کے ایک اور استاد 30 سالہ محمد عمر فاروق نے کہا کہ انہوں نے ملک چلانے میں عبوری حکومت کی مدد کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی حکومت ایسے ملک میں اسلام مخالف کام کرنے کی کوشش کرتی ہے جہاں 92 فیصد آبادی مسلمان ہے۔

عاطف ملک
تیسری قسط

مسلمانوں کے زوال کے بعد بھی عمارتوں میں اندلسی طرز تعمیر نمایاں رہا

مسجد قرطبہ کو دیکھنے کے بعد ہم مدینۃ الازہرہ کے لیے نکل پڑے۔ وہاں خلیفہ اور عمائدین کی رہائشگاہیں اور دفاتر تھے۔ یہ آبادی قرطبہ شہر سے باہر واقع ہے اور اب اس کے صرف کھنڈرات باقی ہیں۔ دسویں صدی عیسوی کے وسط میں قرطبہ اندلس میں اموی سلطنت ایک طاقتور مملکت تھی، مختلف ممالک کے سفارتکار اور اہم شخصیات خلیفہ سے ملاقات کے لیے آتی تھیں۔ خلیفہ قرطبہ شہر سے چھ کلومیٹر کے فاصلے پر بنائی گئی آبادی مدینۃ الازہرہ میں رہتا تھا۔ یہ ایک عظیم الشان آبادی تھی، جہاں خلیفہ کی رہائش کے ساتھ ساتھ دفاتر بھی تھے۔

مدینۃ الازہرہ قرطبہ کے مغرب میں بسائی گئی آبادی تھی، اس کے شمال میں پہاڑ تھے۔ دریائے قوائد الکبیر بہتا ہوا یہاں وادی میں داخل ہوتا تھا۔ اموی خلیفہ عبدالرحمن سوم نے **639** عیسوی میں مدینۃ الازہرہ کی تعمیر شروع کروائی تھی، جو دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ کئی سطحوں یعنی اوپر نیچے پشتوں (ٹیریسز) پر بنائی گئی آبادی تھی۔ پانی کا بہاؤ اوپر سے نیچے آتے کئی قطعات زمین کو سیراب کرتا تھا۔ پانی، باغات، سرسبز صحن اور ان میں تعمیر شدہ فوارے اندلس کے مسلم طرز تعمیر کا ایک نمایاں جزو رہے ہیں۔ مدینۃ الازھرہ کے سب سے اونچے قطعہ زمین پر 'القصر' یعنی شاہی محل تھا، یہاں خلیفہ کی رہائش، شاہی دفاتر اور بڑے ہال تھے۔ محل کی اونچائی سے بادشاہ تمام وادی پر نظر ڈال سکتا تھا، میلوں تک پھیلی سرسبز وادی جس کے درمیان سے دریا بہتا نظر آتا تھا۔ مختلف سطحوں تک چوڑی سیڑھیوں کے ذریعے رسائی کو ممکن بنایا گیا تھا۔ اندلس کے مروجہ طرز تعمیر کے لحاظ سے یہاں دو بڑے چوکور صحن تھے جن کے درمیان میں فوارے تھے۔ یہ صحن آپس میں متصل تھے۔

سب سے نچلی سطح پر ملازموں کی رہائش، بڑے بڑے سٹور اور باورچی خانے تھے۔ تمام محل میں یہاں سے خادم اشیاء پہنچاتے تھے۔ یہاں قائم بڑا باورچی خانہ اپنے چولہے کے ساتھ آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ شاہی امراء کے کمرے اوپر کی سطح پر تھے۔ خلیفہ الحکم ثانی کے وزیراعظم جعفر کے عظیم الشان دفتر کے کھنڈرات آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ محل میں پانی کے لیے ایک علیحدہ انتظام کیا گیا تھا، اس کے لئے علیحدہ عمارت تھی جس کے حوض سے پورے محل میں پانی کی ترسیل ہوتی تھی۔ یہاں سرسبز ماحول تھا جہاں کھجوروں کے درختوں پر پرندے چہچہاتے نظر آتے تھے۔ اس جگہ پہنچنے کا راستہ ستونوں پر گھوڑوں کے نعل کی طرح کی تین محرابوں کی مانند تھا جو بنانے والوں کی مہارت کا آئینہ دار تھا۔ القصر کے ساتھ ہی جامع مسجد تھی، جب کہ اس کے علاوہ دو اور مساجد بھی مدینۃ الازھرہ میں تھیں۔ جامع مسجد کی تعمیر کا انداز مسجد قرطبہ سے ملتا جلتا ہے، ایک چوکور مینار بہت بلندی تک جاتا ہے، جس پر کھڑے ہوکر جب موذن اذان دیتا تھا تو پوری وادی 'اللہ اکبر' کی آواز سے گونجتی تھی۔ مدینۃ الازھرہ کے گرد ایک فصیل ہوا کرتی تھی۔ شاہی حکام کے علاوہ نوکروں اور غلاموں کی ایک بڑی تعداد یہاں رہتی تھی۔ اس کے علاوہ یہ جگہ علما، فقہاء اور سکالرز کے ملنے کی بھی تھی۔ طویل سفر کر کے آنے والے طلباء اور اہل علم مدرسوں سے فیض پا کر خلیفہ کی سرپرستی میں اپنا فیض آگے منتقل کرتے۔

مدینۃ الازہرہ کے اندر ایک فوجی چھاؤنی بھی تھی۔ شہر میں داخل ہونے کے چار دروازے تھے۔ شمالی دروازے سے روزمرہ کا سامان لایا جاتا تھا۔ شہر کے مشرقی جانب عالیشان راستہ اور دروازہ تھا۔ اس کے سامنے کے میدان میں جنگی لشکر معرکوں پر جانے سے پہلے خلیفہ کو سلامی پیش کرتے اور خلیفہ انہیں علم عطا کرتا۔ اسی راہ سے دوسرے ممالک کے سفارتکار خلیفہ سے ملاقات کے لیے لائے جاتے جو اس شہر کی رعنائی اور صناعی دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ مدینۃ الازہرہ کے وسط میں ایک وسیع باغ تھا۔ اس باغ کو چار حوض پانی دیتے تھے۔ اس باغ کے وسط میں ایک بڑی عمارت تھی جس میں خلیفہ باہر سے آئے مہمانوں سے ملاقات کرتا تھا۔ مدینۃ الازہرہ کے کھنڈرات میں پھرتے رہے، شدید گرمی تھی، لہٰذا مسلسل پانی پیتے رہے۔

مدینۃ الازہرہ سے ہم واپس قرطبہ شہر کے لئے نکل پڑے۔ ائرپورٹ سے کرائے پر لی گئی کار بہت کام آرہی تھی۔ سخت گرمی تھی اور کار کا اے سی اچھی ٹھنڈک دے رہا تھا۔ قرطبہ شہر واپس آکر القصر کے محل پر گئے۔ القصر دریائے قواعد الکبر اور مسجد قرطبہ کے پاس اموی بادشاہ کا محل رہا ہے، اسے آپ قلعہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی شکست کے بعد یہ محل بادشاہ فرڈنڈ اور ملکہ ازابیلا کی رہائش گاہ رہی۔ مسلم اسپین کی آخری سلطنت غرناطہ کو انہوں نے **1496** عیسوی میں شکست دی تھی، جس کے بعد سپین میں مسلمانوں کا دور حکومت، جس کا آغاز **756** عیسوی مں قرطبہ میں عبدالرحمن اول کی حکومت سے ہوا تھا، ختم ہوئی۔ بادشاہ فرڈننڈ اور ملکہ ازابیلا نے مسلمانوں پر فتح سے جیتے مال و اسباب سے ہی کرسٹوفر کولمبس کی بحری مہموں کی سرپرستی کی تھی، جس کی وجہ سے امریکہ دریافت ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم ملاح بھی اس مہم کا حصہ تھے۔

اتوار کا دن قرطبہ کی سیر کے لئے اچھا نہیں ہے، کیونکہ زیادہ تر تاریخی عمارتیں یا تو بند تھیں یا جلد بند ہوجاتی ہیں۔ سو القصر کا محل بھی بند ہو چکا تھا۔ دوپہر چار بجے کا وقت تھا، ہمیں سخت بھوک لگ رہی تھی، مدینۃ الازہرہ میں خوب چلے بھی تھے، اور گرمی کی بنا پر خوب پانی پیا تھا۔ اب یہ مسئلہ درپیش تھا کہ تمام ہوٹل بھی بند مل رہے تھے، لگتا تھا کہ لوگ دوپہر میں قیلولہ کرتے ہیں۔ راستے مں ایک ترک کباب کی دکان نظر آئی مگر وہ بھی بند تھی۔ اوقات ساڑھے چھ بجے کھلنے کے لکھے تھے، سو ہم اپنی رہائش گاہ کو چل پڑے کہ کچھ دیر آرام کر کے دوبارہ آئیں گے۔ ویسے بھی وہ دکان ہماری رہائش سے کچھ زیادہ دور نہ تھی۔

دوبارہ ساڑھے چھ بجے پہنچے تو دکان پھر بھی بند تھی۔ پریشان تھے، پیٹ خالی ہو تو پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ اتنے میں ایک لڑکے نے آکر دکان کھول دی اور کرسیاں لگانی شروع کر دیں۔ ہم پہلے گاہک تھے۔ دکان مں داخل ہوئے تو سامنے دیوار پر لگی بڑی سی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئے۔

قرطبہ کے اس ریسٹورنٹ میں ہمارے سامنے فیصل مسجد، شکرپڑیاں، شاہی قلعہ لاہور، بادشاہی مسجد اور مینار قرارداد پاکستان کی تصویروں کا ایک امتزاج تھا۔ لڑکے سے پوچھا تو پتہ لگا کہ عارف نام ہے، پاکستانی ہے، سمبڑیال سیالکوٹ سے تعلق ہے۔ اس ریسٹورنٹ میں ملازمت کرتا ہے، جس کا مالک بھی پاکستانی ہے۔ تھوڑی دیر مں دکان کا مالک رانا کامران بھی آگیا، ڈسکہ سے تعلق تھا۔

بھوک سخت لگی تھی، سو چاولوں میں چکن شوارمے والا کٹا ہوا گوشت، سلاد کے ساتھ ملا کر کھایا۔ پاکستان سے باہر رہنے والے کہیں بھی رہ رہے ہوں، پاکستان ان کے دل مں بستا ہے۔ قرطبہ شہر جہاں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں، اس کے ایک گوشے میں ایک چپ چاپ سڑک کے کنارے ایک بے نام سے ریسٹورنٹ میں پاکستان بستا ہے۔ وہاں کھانا کھانے کے لئے بیٹھے لوگوں کو ان تصاویر کا کچھ علم بے شک نہ ہو، مالک نے یہ تصویریں کسی اور کے لئے نہیں لگائیں۔ یہ تصویریں اسی طرح ہیں جیسے لوگ اپنے دفتری ڈیسک پر اپنے بچوں کی تصویر رکھ لیتے ہیں۔

یہ بڑا پوسٹر رانا کامران اور عارف کو وطن کی یاد دلاتا ہے، حرارت دیتا ہے، پیچھے چھوڑ آئے رشتوں کی یاد دلاتا ہے، ملاقات شاید پھر ہو یا نہ ہو، یاد کا پودا مگر ہرا ابھرا رہتا ہے۔ آنسو اس پودے کی آبیاری کرتے رہتے ہیں۔

کھانا کھا کر قرطبہ شہر کے پرانے علاقے کی طرف جا نکلے۔ مسجد قرطبہ کے ساتھ ہی دریائے قوائد الکبیر پر پل ہے۔ اس پل کے ساتھ مسلمانوں کے دور کا ایک بڑا سا پہیہ دریا پر آج بھی موجود ہے، جس کے ذریعے باغوں کو پانی دیا جاتا تھا۔ اس پہیے سے اس دور کی ٹیکنالوجی کا اندازہ ہوتا ہے۔ پل پر خوانچے والے سیاحوں کو اپنا سامان بیچ رہے تھے۔ ایک جانب ایک خطاط بھی قلم اور تختی لے کر پل پر بیٹھا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ وہ اندلسی رسم الخط میں عربی نام لکھتا ہے، سو اس سے نام لکھوایا کہ یادگار رہے۔

قرطبہ شہر میں یہودیوں کے علاقے مں گئے جسے آج 'جویش کوارٹر' کہا جاتا ہے۔ مسلم اندلس میں یہودی بہت تعداد میں رہتے تھے۔ انہیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی تھی۔ یہودی سکالرز بہت اعلی عہدوں پر فائز تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم اندلس میں اس زمانے میں یہودیوں کی تعداد دنیا کے کسی بھی علاقے سے زیادہ تھی۔ بہت دیر تک پرانے شہر میں گھومتے رہے، تھک کر چور ہوگئے۔ انگریزی بہت کم بولی جاتی ہے۔ کسی جگہ کے متعلق پوچھنا پڑتا تھا تو بہت کم صحیح جواب مل پایا۔ ہم پاکستانی جو انگریزی کو ترقی کی زبان سمجھتے ہیں، ان کو یہ بہت عجیب لگتا ہے۔ راہ میں رومن ٹمپل کے کھنڈرات دیکھے۔ گمان ہے کہ **40** یا **50** عیسوی میں بنایا گیا تھا۔ اس کی دریافت **1950** میں ٹاون ہال کی توسیع کے دوران ہوئی تھی۔

پرانا شہر تنگ گلیوں پر مشتمل ہے جن کا فرش پتھروں کا بنا ہے، گھروں کے باہر بالکنیاں ہیں۔ پھولوں کے موسم میں یہ گلیاں پھولوں سے سجائی جاتی ہیں۔ ایک گلی کے نام کا بورڈ دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ 'یوسف گلی' ہے۔ لوگ چلے گئے مگر اپنی نشانیاں چھوڑ گئے، کہیں عمارتوں کی شکل میں، کہیں حوض اور شاہی حمام کی شکل میں، کچھ مٹ گیا اور کچھ باقی رہ گیا۔

رات گئے واپس اپنے ٹھکانے پر پہنچے، راستے میں رانا کامران کی دکان پر رکے۔ اس نے بتایا کہ اس علاقے میں چوری چکاری کافی ہے سو اب مت پھریں۔ رات ایک بجے کا وقت ہوگا اور ہم اپنے کمرے کی جانب چل پڑے۔ گلیاں اور مکانات یہاں تنگ ہیں۔ گھر چھوٹے ہیں اور گرمی کی بنا پر لوگ اپنے گھروں سے باہر کرسیاں ڈال کر بیٹھے۔ گلیوں میں گاڑیوں کے کھڑے ہونے کے باعث ہم مشکل سے اپنی گاڑی اپنی رہائش تک لے کر جا سکے۔ سونے کے لئے لیٹے تو باہر سے ایک آواز آئی۔ کھڑکی کے پردے سے جھانکا تو ایک نوجوان لڑکی ہماری گاڑی کے اندر جھانک رہی تھی۔ ہم پہلے ہی تمام اشیاء گاڑی سے نکال لائے تھے۔ یہ معاملہ رات دو تین دفعہ دہرایا گیا، تشویش ہوئی کہ چوری کے لئے تو کوئی سامان گاڑی میں نہیں مگر کہیں کار کو کوئی نقصان نہ پہنچا جائے۔

قرطبہ میں رات سوتے سوتے دیر ہوگئی تھی۔ اس پر رات گلی مں کھڑی ہماری گاڑی کی تلاشی کوئی لڑکی لیتی رہی تھی، سو رات سوتے جاگتے گذری تھی۔ صبح اٹھ کر ناشتہ بنانے کے لے چیزیں خریدنے کے لئے نکل پڑے۔ قرطبہ میں جو اپارٹمنٹ ہم نے لیا تھا اس میں کچن بھی تھا سو بھاری ناشتہ کرنے کا پروگرام تھا کہ آگے دو سو کلومیٹر کے لگ بھگ کا سفر غرناطہ کا تھا۔

کل قرطبہ مں پھرتے لڈل کا سپر سٹور نظر آیا تھا۔ یہ جرمنی کا سستا سٹور ہمارے اس سفر کے ساتھی کو پسند تھا، سو اس کی خواہش پر ہم دونوں اسے ڈھونڈنے نکلے۔ مگر نئے شہر میں مسافروں کو راستوں کی خبر نہیں ہوتی سو کافی ڈھونڈنے کے بعد بھی نہ ملا۔ ایک مقامی سپر سٹور نظر آیا، وہاں پارکنگ کی جگہ بہت کم تھی۔ ایک کونے میں گاڑی کو ٹکایا اور جلدی جلدی خریداری کی۔ ہمیں خدشہ تھا کہ کہیں پارکنگ کے جرمانے کا شکار نہ ہو جائیں۔

جلدی سے انڈے، ڈبل روٹی، جوس بسکٹ خریدے اور واپس ہوئے۔ واپس اپارٹمنٹ میں پہنچ کر تگڑا ناشتہ کیا اور دوپہر کے قریب غرناطہ کے لے نکل پڑے۔ قرطبہ سے غرناطہ کی سڑک پہاڑی راستوں کی طرح اوپر نیچے ہوتی ہے، سورج مکھی کے کھیتوں اور زیتون کے باغات کی بہتات ہے۔ راستے میں ایک جگہ پیٹرول ڈلوانے کے لیے رکے اور ساتھ واقع ریسٹورنٹ سے کافی پی۔

تین بجے کے قریب غرناطہ پہنچے، ایر بی این بی سے جو کمرہ بک کروایا وہ اندرون شہر کے علاقے میں تھا، سڑکیں تنگ تھیں اور جب جی-پی-ایس پر راستہ لگا کر پہنچے تو سڑک مرمت کے باعث راستہ بند تھا۔ کمرے کے مالک کو فون کیا تو اس نے وہیں رکنے کا کہا، اور کہا کہ وہ خود آتا ہے۔ تھوڑی دیر میں وہ پہنچ گیا۔ منوئیل نام کا نوجوان تھا، ملنسار، خوش مزاج، خوش گفتار۔ یہ نام اسپین، میں کافی عام ہے، جو بازنطینی دور سے آیا ہے اور اس کا معنی ہے 'خدا ہمارے ساتھ ہے'۔

گپ لگی تو پتہ چلا کہ وہ پیشے کے اعتبار سے سول انجنئر ہے، مگر نوکریاں نہ ہونے کی بنا پر ٹورازم کی جانب آ گیا۔ اندرون شہر میں اس نے ایک اپارٹمنٹ لیا جو اب کرائے پر ٹورسٹ کو دیتا ہے، جبکہ ایک اور اپارٹمنٹ لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ مینوئل ہماری گاڑی مں بیٹھ گیا اور تنگ راستوں سے ہوتا ہوا اپارٹمنٹ تک لے آیا۔ ہمیں لاہور کی گنجان آبادیاں یاد آگئیں۔

گاڑی کھڑی کرنے کی کوئی جگہ گلی مں نہ تھی، اور اپارٹمنٹ والی بلڈنگ میں بھی کوئی پارکنگ کی جگہ نہ تھی، سو مینوئل نے قریب کی ایک اور عمارت کی بیسمنٹ میں ایک کار پارک کرنے کی جگہ کرائے پر لی تھی۔ کئی رہائشی اپارٹمنٹ اس گیراج کے اوپر تھے۔ مینوئل نے ہماری اس جگہ تک رہنمائی کی۔ تنگ گلی سے مڑ کر اس بیسمنٹ میں گاڑی اتارنا بھی ایک مشکل کام تھا۔ گاڑی کو ریورس میں لگانا ہوتا تھا کہ دوسری طرح تنگ گلی میں نکالنا ممکن نہ تھا۔ اگلے دن اندازہ ہوا کہ اس گیراج کے تالے کو کھولنا بھی کافی محنت طلب کام ہے۔

گیراج کا دروازہ مشکل سے کھلتا تھا اور پھر ساتھ ہی ڈھلوان تھی جو کافی نیچے تک جاتی تھی۔ گیراج کا دروازہ کھولو، ایک بندہ دروازہ پکڑ کر رکھے، دوسرا ریورس میں گاڑی نیچے لے کر جائے، دائیں دیکھے، بائیں دیکھے، دروازہ پکڑے ہوئے ساتھی کی آواز سنے، غرض اکیلے آدمی کا کام نہ تھا۔ سو ہم نے غرناطہ میں اپنے قیام کے دوران گاڑی صرف شدید ضرورت ہی پر نکالی۔ بمشکل کار کھڑی کرنے کے بعد مینوئل ہمیں اپارٹمنٹ کی طرف لے چلا۔ عمارت میں داخل ہوئے تو سامنے چھوٹا سا صحن تھا جس کے ایک کونے سے سیڑھیاں اوپر جا رہی تھیں۔ صحن کے چاروں جانب خوبصورت رنگ کی منقش ٹائلز بارڈر سمیت چار چار فٹ تک تھیں جن کے ساتھ اپارٹمنٹس کی سلاخ دار کھڑکیاں تھیں جن سے گملوں میں لگی سبز بیلیں نکلتی تھیں۔ غرض ایک خوبصورت منظر تھا۔

ہمارا اپارٹمنٹ دوسری منزل پر تھا۔ اپارٹمنٹ کے دروازے پر پہنچے تو پتہ چلا کہ اس کا تالا بھی آسانی سے نہیں کھلتا۔ اس تالے کو کھولنے میں کہیں طاقت اور کہیں نرمی کی ضرورت پڑتی تھی۔ مینجمنٹ اور بچوں کی پرورش پر لکھی کتابیں اسی سوال کا جواب کے لارے پر بکتی ہیں۔ ہم نے تو پایا کہ آخر میں یہی لکھا ہوتا ہے کہ موقع کے لحاظ سے پیار نرمی یا غصہ کا چناو آپ کسی کتاب سے نہیں بلکہ تجربے سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔ اب ہم چلتے ہیں اپارٹمنٹ کی تفصیلات کی جانب، ایک ڈبل بیڈ کا کمرہ ہے جبکہ دوسرا صوفہ کم بیڈ کچن اور اوپن لاونج میں ہے، انٹرنیٹ موجود نہیں، ایرکنڈیشنڈ بھی نہیں ہے۔ کچن میں برتن پورے ہیں، فریج بھی اچھا ہے۔ مینوئل نے جوس اور چپس کے پیکٹ رکھے ہوئے تھے۔ کپڑے دھونے کی مشین اور واشنگ پاوڈر بھی موجود ہے۔

مینوئل نے غرناطہ شہر کا ایک بڑا نقشہ ہمارے لئے رکھا تھا، اس پر تمام قابل دید مقامات پر اس نے نشان لگائے اور ہمیں ان کے بارے میں بتانے لگا۔

ہم منہ ہاتھ دھو کر شہر کی سیر کو نکل پڑے۔ غرناطہ کا شہر پہاڑی پر ہے سو چلنا خوب پڑا، اچھی ورزش رہی۔ گھر سے نکلے ہی تھے کہ قریب ہی ایک پرانی خانقاہ تھی جسے انگریزی مں مونسٹری کہا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں علم مذہبی درسگاہوں سے نکلتا تھا۔ پاکستان میں ٹیکسلا اور دوسرے علاقوں میں بدھ مت کی خانقاہوں کے نشانات اب بھی ملتے ہیں جہاں طالبعلم علم حاصل کرنے کے لئے رہائش پذیر ہوتے تھے۔

غرناطہ کی اس مونسٹری کا نام سنٹ جراوم کی خانقاہ ہے۔ اس کا طرز تعمیر بھی اندلسی طرز تعمیر سے متاثر ہے۔ مسلم اسپین کے سفر سے اندازہ ہوا کہ مسلم شکست کے بعد اسپین کے کیتھولک حکمرانوں نے دانستا کوشش کی ہے کہ وہ بھی عظیم الشان عمارتیں بنائیں۔

اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً اپنی شان و شوکت کا مظاہرہ، دستکاروں اور ہنرمندوں کی موجودگی کا فائدہ اٹھانا، فتح سے حاصل کی جانے والی دولت کا استعمال، مسلم ہنرمندوں کا استحصال وغیرہ وغیرہ۔ کئی عمارتیں مسمار کر کے ان کی جگہ نئی عمارتیں بنائی گئی ہیں خصوصاً مساجد کو گرا کر یا انکی تعمیر میں تبدیلی لا کر چرچ بنائے گئے ہیں۔ خانقاہ کے ساتھ ہی ایک ہسپتال ہے، اس کا نام 'ہوسپٹل ڈی سان جوان ہے'۔ یہ ہسپتال سولہویں صدی میں بنا تھا اور آج بھی مریضوں کی خدمت کر رہا ہے۔ اس ہسپتال کی بنیاد غرناطہ کے ایک کتب فروش نے لوگوں کی مدد سے رکھی تھی۔ بہادر شاہ ظفر نے کہا تھا:

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل
وہ دکان اپنی بڑھا گئے

غرناطہ میں کتابیں بیچنے والا بے شک اپنی دکان بند کر گیا مگر اس کا بنایا ہسپتال صدیوں بعد بھی دوائے دل دے رہا ہے اور آج بھی یہ ہسپتال اسی کتب فروش کے نام پر ہے۔ اس ہسپتال کا طرز تعمیر بھی اندلسی مسلم تعمیرات سے متاثر ہے۔ درمیان میں کھلا صحن ہے جس کے چاروں طرف محرابوں سے مزین برآمدے ہیں۔ صحن کے درمیان فوارہ ہے۔ ہسپتال جانے سے آدمی کو ڈر لگتا ہے مگر اس ہسپتال کا اپنا ایک حسن ہے۔ اس کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، بلاشبہ یہ ایک دیکھنے کے قابل جگہ ہے۔

(جاری ہے)

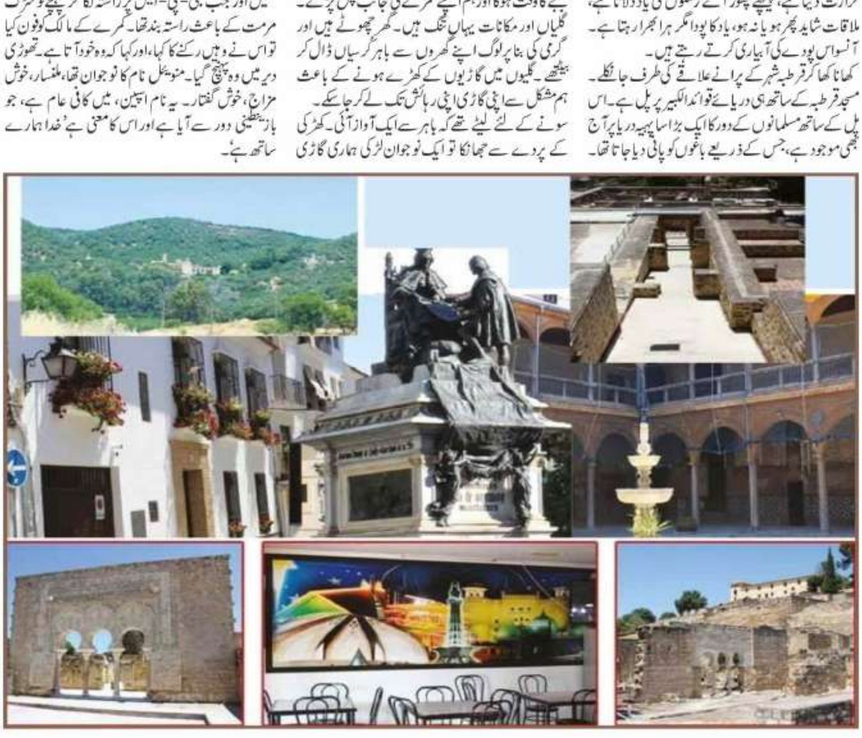

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے،جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا،آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی ؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں،جس طرح صیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے،وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر ،خاندان اور اہلیان شہر کی۔والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں،ان کی نقل وحرکت(Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں،کہاں جاتے ہیں،آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں،اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں ،خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں،یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنڑول کوئی اور کر رہا ہے ،یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں،ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا:تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا ۔۔۔ارشاد باری تعالی ہے:مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں ۔قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے،ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے ۔تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے ،یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں ۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھا تا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔آمین۔۔۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران ،نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے ،تو اُس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف 1.9 فیصد۔لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیار زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الریچ وولز کے مطابق ’برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 90 فیصد ہے۔‘ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ 2017 کے آخر میں 1,100 ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے،جو تیل کے عالمی ذخائر کا 0.1 فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس 2.6 کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا 0.13 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پُرسکون شہر ہے۔اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں،گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تاکہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

’یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے،اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔الریچ وولز کے مطابق ’اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔‘’یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے،اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔الریچ وولز کے مطابق ’اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔‘’یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے،اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔الریچ وولز کے مطابق ’اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔‘

’سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔‘پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ ’اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔‘

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی

خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ ’موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے،اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔‘برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ ’موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے،اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔‘برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ ’موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے،اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔‘

’برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے،جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت ’ڈی کاربونائز‘ ہو رہی ہے۔’برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے،جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔حالیہ برسوں

میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت ’ڈی کاربونائز‘ ہو رہی ہے۔’برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے،جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت ’ڈی کاربونائز‘ ہو رہی ہے۔

تیکنیکی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ ’گیس اور تیل کے شعبے پر کسی ملک کا بہت زیادہ انحصار ملک کی فلنکشنگ پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ توانائی کے عالمی ماڈل کی تبدیلی کا عمل مسلسل وقوع پذیر ہو رہا ہے۔‘

یاد رہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ 1984 میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست 1968 میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا،جس کے تحت بادشاہ کو ’عقیدے کے محافظ‘ کے طور پر پیش کیا گیا۔2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا،جس کے تحت بادشاہ کو ’عقیدے کے محافظ‘ کے طور پر پیش کیا گیا۔2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا،جس کے تحت بادشاہ کو ’عقیدے کے محافظ‘ کے طور پر پیش کیا گیا۔2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

باقیات

101

منظوری کے لیے بھیجی گئی ٹی بی آر سفارشات کو مسترد کر دیا ہے۔ایل جی نے سفارشات کو مسترد نہیں کیا لیکن راج بھون سے کچھ سوالات اٹھائے ہیں۔ آج صبح، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں کابینہ نے ان سوالات کے جوابات تیار کیے ہیں۔فائل آج ایل جی کے دفتر کو واپس بھیج دی جائے گی۔ایسا لگتا ہے کہ یہ کام جاری ہے،اور مناسب جواب تیار کیا گیا ہے۔راج بھون کے ذرائع نے پہلے کہا تھا کہ ٹی بی آر فائل کو لیفٹیننٹ گورنر نے حکومت کو واپس بھیجا تھا کیونکہ جو سفارشات کی گئی تھیں وہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ **2019** کے خلاف تھیں۔پارلیمنٹ کے لفظ کو ایک منتخب یوٹی حکومت یا ریاستی حکومت کے ذریعہ مسترد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ٹی بی آر سفارشات کا مقصد کچھ انتظامی فرائض کو خصوصی طور پر **UT** حکومت کے اختیارات کے تحت تنظیم نو ایکٹ کے ذریعہ لیفٹیننٹ گورنر کو تفویض کرنا ہے۔ ان سفارشات میں ڈپٹی کمشنروں کے تبادلے اور پوسٹنگ شامل ہیں اور **IASIP** کے ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر آئی اے ایس آئی پی کے افسران کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ **UT** حکومت کے اختیارات، **IPS / IAS** جیسی مرکزی خدمات، یوٹی حکومت کو ان اختیارات کا تفویض کرنا، جو کہ آئینی اختیار کے ذریعے دیا گیا ہے، یعنی، ایکٹ کی منسوخی کے ذریعے یا تو ایکٹ کو برقرار رکھا گیا ہے۔اسی ذرائع نے بتایا کہ ایل جی منوج سنہانے ٹی بی آر فائل کو مسترد نہیں کیا تھا لیکن اس مشاہدے کے ساتھ اسے واپس کر دیا تھا کہ سفارشات پارلیمنٹ کے منظور کردہ ایکٹ کے خلاف تھیں۔اب جس چیز کو دیکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ آیا جموں وکشمیر کی کابینہ، دن کے آخر میں اپنی میٹنگ میں، اپنی سابقہ سفارشات پر قائم رہتی ہے یا ٹی بی آر کی سفارشات کو از سر نو ترتیب دینے کا فیصلہ کرتی ہے۔ جو کہ آئینی اختیار کے ذریعے دیا گیا ہے، یعنی، ایکٹ کی منسوخی کے ذریعے یا تو ایکٹ کو برقرار رکھا گیا ہے۔اسی ذرائع نے بتایا کہ ایل جی منوج سنہانے ٹی بی آر فائل کو مسترد نہیں کیا تھا لیکن اس مشاہدے کے ساتھ اسے واپس کردیا تھا کہ سفارشات پارلیمنٹ کے منظور کردہ ایکٹ کے خلاف تھیں۔اب جس چیز کو دیکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ آیا جموں وکشمیر کی کابینہ، دن کے آخر میں اپنی میٹنگ میں، اپنی سابقہ سفارشات پر قائم رہتی ہے یا ٹی بی آر کی سفارشات کو از سر نو ترتیب دینے کا فیصلہ کرتی ہے

102

نقطہ نظر کو اپنانے کی تاکید کی اور کہا کہ حکومت عوامی شکایات کو دُور کرنے اور پوری کشمیر وادی میں ترقیاتی اقدامات کو آگے بڑھانے کی کوششوں کو دوگنا کرے گی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے پیغام میں ترقیاتی پروجیکٹوں کو تیز کرنے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے اپنے ارادے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آیئے ان **6** مہینوں کو شمار کریں۔جموں وکشمیر میں ششمائی دربار موو، **153** سال پرانی روایت جو ڈوگرہ حکمرانوں نے شروع کی تھی، کو سال **2021** میں ختم کیا گیا۔ **5** اگست **2019** کو دفعہ **370**، **35A** کی منسوخی اور جموں وکشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں (جموں وکشمیر اور لداخ) میں تقسیم کرنے کے بعد سال **2021** میں، حکومت نے ہندوستان میں کووڈ **19** وبائی امراض کی وجہ سے دربار موو کو موخر کر دیا۔ **30** جون **2021** کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سربراہی میں یوٹی حکومت نے ششمائی دربار موو کے اقدام کو ختم کر دیا۔اس اقدام کو بند کرنے کے بارے میں، **30** مارچ **2020** کو اسوقت کے چیف سکریٹری بی وی آر سبرامنیم نے کہا کہ حکومت نے متحرک محکموں میں ای آفس شروع کر کے پیپر لیس آفس کو تبدیل کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے ہیں۔انتظامیہ نے سرکاری ریکارڈ ای آفس پر اپ لوڈ کر دیا ہے۔آن لائن موڈ پر سوئچ کرنے سے **2** سالہ ٹرانزٹ کے دوران ٹوٹ پھوٹ کیساتھ ساتھ سرکاری ریکارڈ کے نقصان سے بھی بچ جائے گا،اس کے علاوہ نقل وحمل کے متعلقہ اخراجات کو بھی بچائے گا۔سرکاری دفاتر اب جموں اور سری نگر دونوں جگہ کام کریں گے۔ایل جی ایڈمنسٹریشن نے کہا کہ یہ نتیجہ خیز اور موثر اقدام پیسہ، وسائل اور وقت کی بچت کرے گا، جسے یونین ٹیریٹری کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ان وسائل کو عوام کی ثقافت اور ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔قابل ذکر ہے کہ **2024** کے اسمبلی انتخابات کے دوران چلائی گئی انتخابی مہم میں نیشنل کانفرنس کا عوام سے ایک وعدہ یہ بھی تھا کہ وہ برسر اقتدار آنے کی صورت میں روایتی دربار موو کو بحال کریگی۔ **16** اکتوبر **2024** کو بحیثیت وزیر اعلیٰ عہدہ سنبھالنے کے بعد عمر عبداللہ نے اپنی پارٹی کے اس وعدے کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر میں ششمائی روایتی دربار موو بحال کیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے چھ ماہ کیلئے اپنا دفتر سیول سیکرٹریٹ جموں میں رکھا اور اب انہوں نے چھ ماہ کیلئے اپنا دفتر سیول سیکرٹریٹ سری نگر میں شروع کیا ہے لیکن ابھی تک روایتی دربار موو کی بحالی سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔

103

بات چیت کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ یاتریوں کی سہولت کے لئے شناخت شدہ کاموں کی پیش رفت میں سرعت لائیں۔لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور سی ای او شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدوری، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

104

ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں، وزیر اعظم مودی نے گزشتہ منگل کو مسلح افواج کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب کے موڈ، اہداف اور وقت کے بارے میں فیصلہ کرنے کیلئے مکمل آپریشنل آزادی دی تھی جس میں **26** افراد ہلاک ہوئے تھے۔

105

تاریں، دوربینیں اور کمبل برآمد کیے گئے ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پونچھ پولیس نے کارروائی کی تصاویر بھی جاری کی ہیں جن میں برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد اور دیگر اشیاء واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہیں۔یہ کامیابی ایک روز بعد سامنے آئی ہے جب آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکیورٹی اجلاس کی صدارت کی تھی۔ اس اجلاس میں پولیس، فوج، خفیہ ایجنسیوں اور مرکزی نیم فوجی دستوں کے افسران نے شرکت کی۔اعلیٰ سطحی سیکیورٹی اجلاس میں وادی کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور درپیش خطرات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔سیکیورٹی ماہرین کے مطابق، دہشت گردوں کے خلاف حالیہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ سیکیورٹی اداروں کے درمیان بڑھتی ہم آہنگی کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اس معاملے میں تاحال کسی گرفتاری کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ٹھکانہ کس مخصوص تنظیم سے منسلک تھا۔ تحقیقات جاری ہیں۔ جب آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکیورٹی اجلاس کی صدارت کی تھی۔ اس اجلاس میں پولیس، فوج، خفیہ ایجنسیوں اور مرکزی نیم فوجی دستوں کے افسران نے شرکت کی۔اعلیٰ سطحی سیکیورٹی اجلاس میں وادی کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور درپیش خطرات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔سیکیورٹی ماہرین کے مطابق، دہشت گردوں کے خلاف حالیہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ سیکیورٹی اداروں کے درمیان بڑھتی ہم آہنگی کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اس معاملے میں تاحال کسی گرفتاری کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ یہ ٹھکانہ کس مخصوص تنظیم سے منسلک تھا۔ تحقیقات جاری ہیں۔

106

22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردوں کے وحشیانہ حملے میں **26** لوگ مارے گئے تھے۔دہشت گردی کے حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے خلاف کئی سفارتی اقدامات کا اعلان کیا ہے، جیسے اٹاری میں انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ (**ICP**) کو بند کرنا، پاکستانی شہریوں کے لیے سارک ویزا ایگزیمپشن سکیم (**SVES**) کو معطل کرنا، انہیں اپنے ملک واپس جانے کے لیے **40** گھنٹے کا وقت دینا، اور دونوں طرف کے ہائی کمیشنوں میں افسران کی تعداد کو کم کرنا۔بھارت نے پہلگام حملے کے بعد **1960** میں طے پانے والے سندھ آبی معاہدے کو بھی روک دیا تھا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ملک کو یقین دلایا ہے کہ اس حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ اس کی سازش کرنے والوں کو بھی ان کے تصور سے باہر سزا کا سامنا کرنا پڑے گا، وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی کے باقی ماندہ گڑھوں کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے اور **140** کروڑ ہندوستانیوں کی قوت ارادی اب دہشت گردی کے مرتکبوں کی کمر توڑ دے گی۔

107

جب سری نگر کے مضافات میں نشاط میں چار نشے میں دھت مقامی افراد نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ، سری نگر پولیس نے واٹر ورکس روڈ، نشاط کے قریب ایک خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کے ایک رپورٹ شدہ واقعے کا نوٹس لیا ہے، جسے شدید چوٹیں آئیں اور بعد میں اسے اسپتال میں مردہ قرار دیا گیا۔پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ، اس جرم میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔پولیس حکام نے بتایا کہ خانہ بدوش خاتون کا تعلق اصل میں ریاسی سے ہے اور وہ اس وقت نشاط میں مقیم تھی، وہ زبروان پہاڑیوں میں اپنے مویشی چرا رہی تھی۔اس لرزہ خیز واقعے پر سول سوسائٹی کے گروپوں نے غم وغصے کا اظہار کیا ہے اور ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ، سری نگر پولیس نے واٹر ورکس روڈ، نشاط کے قریب ایک خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کے ایک رپورٹ شدہ واقعے کا نوٹس لیا ہے، جسے شدید چوٹیں آئیں اور بعد میں اسے اسپتال میں مردہ قرار دیا گیا۔پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ، اس جرم میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔مزید تفتیش جاری ہے۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔پولیس حکام نے بتایا کہ خانہ بدوش خاتون کا تعلق اصل میں ریاسی سے ہے اور وہ اس وقت نشاط میں مقیم تھی، وہ زبروان پہاڑیوں میں اپنے مویشی چرا رہی تھی۔اس لرزہ خیز واقعے پر سول سوسائٹی کے گروپوں نے غم وغصے کا اظہار کیا ہے اور ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

108

بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ اگلے جمعرات **15** مئی کو کرے گی، جو ملک کے چیف جسٹس بننے جا رہے ہیں۔وقف قانون کے بارے میں کچھ باتیں۔وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے حکومت نے **1995** کے وقف ایکٹ میں کچھ ترامیم کی تھیں۔ اپوزیشن جماعتوں اور مسلم تنظیموں نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی ہے، جس میں اسے مذہبی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔اس قانون کو لوک سبھا نے **3** اپریل کو اور راجیہ سبھا نے **4** اپریل کو پاس کیا تھا۔یہ ترمیم **5** اپریل کو صدر کی منظوری کے بعد عمل میں آئی۔مرکزی حکومت اور بی جے پی کے زیر اقتدار کئی ریاستی حکومتیں عدالت میں اس قانون کا دفاع کر رہی ہیں۔جبکہ چیلنج کرنے والوں میں کانگریس ممبر پارلیمنٹ محمد جاوید اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کے نام سرفہرست ہیں۔ پچھلی سماعت کے دوران حکومت نے عدالت کو یقین دلایا تھا کہ وہ قانون کی متنازعہ دفعات پر فی الحال کوئی پہل نہیں کرے گی، جس میں استعمال کی بنیاد پر وقف سمجھی جانے والی جائیدادیں، عدالت کی طرف سے اعلان کردہ وقف جائیداد اور وقف بورڈ یا کونسل میں غیر مسلموں کا داخلہ شامل ہے۔سپریم کورٹ نے **17** اپریل کو ان درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے وقف املاک کی ڈی نوٹیفکیشن اور سنٹرل وقف کونسل سمیت بورڈز میں نئی تقرریوں پر پابندی لگا دی تھی۔سپریم کورٹ نے ان درخواستوں پر حکومت سے جواب طلب کیا تھا اور درخواست گزار کو اس جواب پر جواب داخل کرنے کا وقت بھی دیا تھا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وقف ترمیمی ایکٹ سے متعلق مرکزی حکومت کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ میں صارف کے ذریعہ وقف کو حق قرار دیا گیا تھا۔سپریم کورٹ میں اقلیتی امور کی وزارت کی طرف سے دائر **1332** صفحات پر مشتمل حلف نامہ میں پرانے وقف ایکٹ کی دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وقف املاک کی رجسٹریشن بشمول صارفین کے ذریعہ وقف سال **1923** سے لازمی ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی رسومات کا احترام کرتے ہیں۔مرکزی حکومت کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ کے جواب میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بھی حلف نامہ داخل کیا ہے۔جوابی حلف نامے میں مرکزی حکومت کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ میں دیے گئے ڈیٹا پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اپنے جوابی حلف نامے میں کہا ہے کہ حکومت سپریم کورٹ کو گمراہ کر رہی ہے۔اے آئی ایم پی ایل بی نے یہ بھی کہا ہے کہ وقف املاک میں اضافے کا حکومت کا دعویٰ غلط ہے۔جس افسر نے یہ حلف نامہ داخل کیا ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اپنے جوابی حلف نامے میں بورڈ نے حکومت کے اس دعوے پر بھی اعتراض کیا ہے کہ سنٹرل پورٹل پر **2013** کے بعد رجسٹرڈ وقف املاک میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

109

منعقدہ ایک ماہ پر مشتمل بجٹ سیشن کے بعد سری نگر میں سرکاری ریکارڈ کی منتقلی جیسے ضروری سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقعہ پر سپیکر موصوف نے افسران پر زور دیا کہ وہ فائلوں کی بروقت نمٹانے اور موثر اور خوشگوار دفتری کام کو یقینی بنائیں۔سپیکر قانون ساز اسمبلی کے ہمراہ ایڈیشنل سکریٹری قانون ساز اسمبلی بلال احمد بٹ اور قاضی مشتاق احمد، شبیر احمد وانی، محمد جمال الدین، فیاض احمد جو سمیت قانون ساز اسمبلی کے سینئر افسران بھی تھے۔

110

گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا تھا جہاں سوموار کی صبح ایک کمسن بچی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھی ۔نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شادی کی تقریب کے دوران اتوار کو دیوار گرنے سے زخمی ہونے والے **20** افراد میں کمسن بچی بھی شامل تھی۔انہوں نے کہا کہ اسے ابتدائی طور پر جی ایم سی راجوری میں علاج کرایا گیا اور بعد میں تشویشناک حالت میں ایس ایم جی ایس اسپتال جموں ریفر کیا گیا، جہاں اس کی موت ہوگئی۔اسپتال کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بچی کی حالت انتہائی نازک بنی ہوئی تھی اور اس کو بچانے کی بے حد کوششوں کے باوجود بھی وہ زندگی کی جنگ ہار گئیں۔

111

قریبی رابطہ رکھ کر ان کے دکھ سکھ میں پیش پیش رہیں کیونکہ لوگ ہی ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ امن پسند جماعت رہی ہے اور ہمیشہ امن وامان کی فضاء کو قائم و دائم رکھنے کیلئے مالی اور جانی قربانیاں دیتی آئی ہیں۔''پہلگام حملے کے بعد لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے خصوصاً جو لوگ سیاحتی شعبے سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس بے بسی کی عالم میں ہیں کیونکہ ان کی روزی روٹی بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ایسے وقت میں ہمیں صبر وتحمل اور ہمت کا مظاہرہ کرنا ہے اور ایک دوسرے کا ساتھ دیکر متحدہ رہنا ہے۔ہمیں اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہے، وہی ہمارا مددگار ہے،ہم نے ماضی میں بھی ایسے ادوار دیکھے ہیں، اُس وقت بھی لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا، اللہ تعالیٰ ہمیں موجودہ مشکل دور سے بھی نجات دے گا۔''ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیم کی مضبوطی کیساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل ومشکلات حل کرنے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور ہر سطح پر خود کو لوگوں کیلئے دستیاب رکھیں۔پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے پارٹی صدر کو تنظیمی امورات اور موجودہ سرگرمیوں کے بارے میں مکمل تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ امن پسند جماعت رہی ہے اور ہمیشہ امن وامان کی فضاء کو قائم ودائم رکھنے کیلئے مالی اور جانی قربانیاں دیتی آئی ہیں۔''پہلگام حملے کے بعد لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے خصوصاً جو لوگ سیاحتی شعبے سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس بے بسی کی عالم میں ہیں کیونکہ اُن کی روزی روٹی بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ایسے وقت میں ہمیں صبر وتحمل اور ہمت کا مظاہرہ کرنا ہے اور ایک دوسرے کا ساتھ دیکر متحدہ رہنا ہے۔ہمیں اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہے، وہی ہمارا مددگار ہے، ہم نے ماضی میں بھی ایسے ادوار دیکھے ہیں، اُس وقت بھی لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا، اللہ تعالیٰ ہمیں موجودہ مشکل دور سے بھی نجات دے گا۔''ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیم کی مضبوطی کیساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل ومشکلات حل کرنے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور ہر سطح پر خود کو لوگوں کیلئے دستیاب رکھیں۔پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے پارٹی صدر کو تنظیمی امورات اور موجودہ سرگرمیوں کے بارے میں مکمل تفصیلات فراہم کیں۔

112

پاکستانی فوج نے اپنی چوکیوں سے لائن آف کنٹرول کیساتھ ساتھ کپواڑہ، بارہمولہ، پونچھ، راجوری، میندھر، نوشہرہ، سندربنی اور اکھنور کے بالمقابل علاقوں میں **8** فارورڈ سیکٹروں میں چھوٹے ہتھیاروں سے بلا اشتعال فائرنگ کی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے فوری اور مناسب جواب دیا۔دفاعی ترجمان نے کہا کہ پاکستانی فوجیوں نے **5** سرحدی اضلاع بشمول جموں، راجوری، اور پونچھ میں جموں کے علاقے میں پیر پنجال رینج کے جنوب میں، اور کشمیر وادی کے بارہمولہ اور کپواڑہ اضلاع میں رات کے وقت فائرنگ شروع کی۔ابتدائی طور پر شمالی کشمیر کے کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع میں کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ کئی پوسٹوں پر چھوٹے ہتھیاروں سے بلا اشتعال

از نیابت جڈی بل با اجلاس نائب تحصیلدار جڈی بل
عنوان: درخواست منجانب صفیہ زوجہ عبدالحمید شیخ ساکنہ رتھ پورہ عیدگاہ سرینگر نسبت اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر عبدالحمید شیخ ساکنہ رتھ پورہ عیدگاہ مورخہ 04/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
صفیہ	۵۵	بیوہ	گھریلو کام	بیوہ
شیخ قمر حمید	۴۰	پسر	پرائیوٹ جاب	شادی شدہ
شیخ آزاد	۴۳	---	...	...
راشدہ جان	۳۷	دختر	گھریلو کام	....

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت زونی مر با اجلاس نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب سہیل منظور نجار و ثاقب منظور نجار پسران وسنینا منظور دختر منظور احمد نجار ساکنہ بوٹہ کدل لال بازار سرینگر بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''نجار''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار اجرا فرمائی جائے۔بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
منظور احمد نجار	54	والد	ترکھان	۱۰۰۰۰
ناظمہ	۵۰	والدہ		
سہیل منظور	۲۸	سائل	زیر تعلیم	
ثاقب منظورا	۲۵	سائل	سرکاری ملازم	LPC
سنینا منظور	۲۷	سائلہ	زیر تعلیم	

اس طرح کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہیں۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI
BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1.ABDUL REHMAN MAKAYA S/O GHULAM QADIR MAKAYA R/O BUCHPORA DIST SRINAGAR .[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI
BEFORE THE HON'BLE SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR

1.. ABDUL REHMAN MAKAYA S/O GHULAM QADIR MAKAYA R/O BUCHPORA DIST SRINAGAR [CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD(JKSSB)

CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu/ Zam Zam Complex, Rambagh, Srinagar.
wwwjkssb.nic.in

Subject: Document Verification of additional candidates and additional Supplementary Document Verification for the posts of Jr. Librarian, advertised vide Notification No. 04 of 2020 ,Item No. 48 & 49, Divisional Cadres in Culture Department-regarding.

NOTIFICATION

The J&K Services Selection Board (JKSSB ,(conducted Computer Based Written Test (CBT(examination for various posts of different departments, in multi sessions/shifts from 27-10-2021 to 02-11-2021.

The JKSSB, vide Notice No. SSB/COE/CBT/2021/8929-36 dated: 20-12-2021 ,notified the result/score-sheet of candidates.

As per the procedure, the Document Verification of the shortlisted candidates was conducted in the montn of January, 2022 and thereafter Supplementary Document Verification was conducted in the month of February, 2022.

It was noted that a lesser number of candidates in possession of requisite qualification were shortlisted and accordingly, the Board/JKSSB ,vide Notice No. SSB/Sel/Secy/2022/5138-43 dated: 06-07-2022 ,followed by another Notice No. JKSSB-SDOSECY(JMU(/1/2023-03) E-7106327 (dated: 12-10-2023 ,informed the candidates who have applied for the post of Jr. Librarian, under Item No. 48 & 49 ,to submit their Certificate Course in Library Science in the office of JKSSB to which very few candidates responded.

The Board, vide Notice No. JKSSB-SDOSECY(JMU(/1/2023-03) E-7106327 (dated: 02-04-2025 ,gave last and final opportunity for all the eligible candidates (possessing a valid CLiS Certificate(who have applied for the post of Junior Librarian and Photo Librarian to submit their valid Certificate Course in Library Science (CLiS(from a recognized institution within the already specified cut-off date within a period of 07 days from the date of issuance of this notice.

In response to above three (03 (Notices, 52 candidates have responded/submitted their CLiS certificates.

Now, therefore, in continuation to Notification No. SSB/COE/C8T/2022/211-18 ,dated: 08-01-2022 ,additional candidates, whose details are given in Annexure "A" and Supplementary D.V. of candidates, whose details are given in Annexure "B" to this notification, are hereby called to appear in person for Document Verification before the Document Verification Committee of the Board for the verification/scrutiny of their documents/certificates on 13-05-2025 at 11.00 AM, as per the schedule and venue indicated against each.

Further, the candidates are required to produce following original documents/certificates along-with one set of self-attested copies, before the Document Verification Committee

No:.JKSSB-SDOSECY(JMU/1/2023-03) 7106327 Dated: 03-05-25

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations
J&K Services Selection Board

50cm DIPK No: 1119/25

ایمازون نے امریکی پولیس کی جانب سے
اپنے چہرہ پہچاننے کے سافٹ ویئر کے استعمال پر پابندی عائد کردی

ٹیکنالوجی کمپنی ایمازون نے چہرہ پہچاننے والے اپنے متنازع سافٹ ویئر کے پولیس کی جانب سے استعمال پر ایک سال کے لیے پابندی لگا دی ہے۔ یہ فیصلہ شہری حقوق کے حامیوں کی جانب سے اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں نسلی تعصب کے بارے میں خدشات کے اظہار کے بعد کیا گیا ہے۔ اسی ہفتے آئی بی ایم نے بھی یہ کہا ہے کہ وہ 'بڑے پیمانے پر نگرانی یا نسلی بنیادوں پر ڈیٹا اکٹھا کرنے' کے لیے اپنا سافٹ ویئر دینا بند کر دے گا۔ امریکہ میں حال ہی میں جارج فلائیڈ کی پولیس تحویل میں ہلاکت کے بعد سے ان کمپنیوں پر دباؤ بڑھ رہا تھا جس کے نتیجے میں یہ فیصلے سامنے آئے ہیں۔ ایمیزون نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے اس سافٹ ویئر کے استعمال پر پابندی کا مطلب امریکی قانون سازوں کو یہ موقع فراہم کرنا ہے کہ وہ اس ٹیکنالوجی کے استعمال کو کنٹرول کرنے کے لیے قانون سازی کریں۔ ایمیزون نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا 'ہم نے حکومتوں سے کہا ہے کہ وہ چہرہ شناخت کرنے والی اس ٹیکنالوجی کے اخلاقی استعمال کو یقینی بنانے کے لیے سخت قواعد وضوابط بنائیں، اور ایسا لگتا ہے کہ اب کانگریس اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔' ہم امید کرتے ہیں کہ اس ایک سال کی اس پابندی کے بعد کانگریس کو مناسب قانون کے نفاذ کے لیے کافی وقت مل جائے گا اور اگر کانگریس چاہے تو ہم مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔' تاہم کمپنی نے کہا ہے کہ وہ انسانی سمگلنگ سے نمٹنے والی تنظیموں کو اب بھی اس ٹیکنالوجی کے استعمال کی اجازت دے گی۔ چہرے کی شناخت کرنے والی دیگر مصنوعات کی طرح ایمازون کی یہ ٹیکنالوجی "ری کگنیشن" تیزی سے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کرتے ہوئے تصویر کا موازنہ کرسکتی ہے۔ مثال کے طور پر یہ ٹیکنالوجی کسی پولیس اہلکار کے فون کیمرا سے لی جانے والی تصویر کا موازنہ پولیس ڈیٹا بیس میں موجود مجرموں کی سینکڑوں ہزاروں تصاویر سے کرسکتی ہے۔ چہرہ پہچاننے والی ٹیکنالوجی کو اس کے مبینہ تعصب کی وجہ سے کچھ عرصے سے تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور کئی مطالعوں میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس سے سفید فام لوگوں کے مقابلے میں سیاہ فام اور دیگر اقلیتی لوگوں کے چہروں کی غلط شناخت کے زیادہ امکانات ہیں۔ جارج فلائیڈ کی پولیس تحویل میں ہلاکت نے ان خدشات کو دوبارہ ہوا دی ہے اور پولیس کی حکمت عملی اور قانون کے نفاذ کے لیے اس ٹیکنالوجی کے استعمال پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ کانگریس کو لکھے گئے ایک خط میں آئی بی ایم کے چیف ایگزیکٹو اروند کرشنا نے کہا کہ 'نسل پرستی کے خلاف جنگ بہت اہم اور ضروری ہے۔' انھوں نے ایسے تین شعبوں کی نشاندہی کی جہاں کمپنی کانگریس کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتی ہے۔ ان میں پولیس اصلاحات، ٹیکنالوجی کا ذمہ دارانہ طور پر استعمال، اور عملے کی تربیت اور تعلیم شامل ہے۔ حالیہ مہینوں میں کانگریس ٹیکنالوجی کے استعمال پر ضوابط عائد کرنے کے امکانات پر غور کررہی ہے کیونکہ قانون ساز، کمپنیاں، اور شہری حقوق کے کارکنان نے نگرانی کے سافٹ ویئر پر سخت پابندیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ ایوان کے ڈیموکریٹ ارکان نے پیر کو پولیس اصلاحات کا ایک قانون متعارف کروایا جو چہرہ پہچاننے کے لیے وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے ٹیکنالوجی کے استعمال پر پابندی عائد کردے گا مگر چند کارکنان کے نزدیک یہ اقدامات کافی نہیں ہیں۔ امریکن سول لبرٹیز یونین نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کے جسم پر موجود کیمرا کے ذریعے چہرا پہچاننے پر پابندی ہونی چاہیے اور وہ مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے جو جس ٹیکنالوجی کے استعمال کو محدود نہیں کرتے، ان کے لیے وفاقی فنڈنگ کم کردینی چاہیے۔

ہاتھ کے اشاروں کی ترجمانی کرنے والا دستانہ ایجاد کرلیا گیا
اشاروں سے ملنے والے سگنل اسمارٹ فون اسکرین پر منتقل ہوجائیں گے

کیلیفورنیا: ہاتھ کے اشاروں کی ترجمانی کرنے والا دستانہ ایجاد کرلیا گیا ہے جو آسانی کے ساتھ سماعت سے محروم افراد کی بات سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا۔ امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق دستانے کی چاروں انگلیوں اور انگوٹھوں کے خانوں میں سینسرز لگائے گئے ہیں جن کی مدد سے امریکن سائن لینگویج میں اشاروں سے ادا کیے گئے لفظ، فقرے یا حروف کی ترجمانی ممکن ہوگی۔ اشارے سے کسی لفظ یا فقرے کی ادائیگی کے بعد سینسرز کے ذریعے پیغام اسمارٹ فون تک فی سیکنڈ ایک لفظ کی رفتار سے منتقل ہوگا۔ منتقلی کے بعد فون سے آواز کے طور پر متعلقہ لفظ یا جملے کی ادائیگی ہوجائے گی۔ یہ دستانہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس (یو سی ایل اے) کے سائنس دانوں نے بنایا ہے۔ اس کا مقصد سماعت سے محروم افراد کو اظہار وابلاغ میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس منصوبے کے نگران محقق جن چین کا کہنا ہے کہ امید ہے اس کے ذریعے اشاروں کی زبان استعمال کرنے والوں کو اپنی بات اس زبان سے ناواقف افراد تک پہنچانے میں آسانی میسر آئے گی۔ علاوہ ازیں اس دستانے کی مدد سے بہ آسانی اشاروں کی زبان سیکھنے میں مدد ملے گی۔ محققین کا کہنا ہے کہ اس آلے کی آزمائش کیلیے اس میں ایسے انتہائی حساس سینسر بھی استعمال کیے گئے ہیں جو بھنووں اور منہ کے دہانے کی جنبش سے ظاہر ہونے والے تاثرات کی مدد سے بھی امریکی سائن لینگویج کے اشاروں سے لفظ اخذ کریں گے۔ امریکا میں تقریباً دس لاکھ لوگ امریکن سائن لینگویج استعمال کرتے ہیں جب کہ انگریزی بولنے والے ممالک میں اشاروں کی زبان کیلیے برطانوی طریقہ زیادہ رائج ہے۔ قوت سماعت سے محروم دنیا کے 7 کروڑ افراد اشاروں کی 300 سے زائد زبانیں استعمال کرتے ہیں تاہم یہ دستانہ صرف امریکن سائن لینگویج ہی کی ترجمانی کرتا ہے۔ ماہرین کو امید ہے کہ مستقبل میں اسے دیگر زبانوں کیلیے بھی قابل استعمال بنالیا جائے گا۔ واضح رہے کہ پاکستان میں سرسید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے طالب علم آج سے 15 سال پہلے اسی طرح کا ایک دستانہ "بولتے ہاتھ" کے نام سے بنا چکے ہیں جسے کسی حد تک پذیرائی تو حاصل ہوئی لیکن یہ منصوبہ فائنل ایئر پروجیکٹ سے آگے نہیں بڑھ سکا۔

فضائی آلودگی میں کمی سے امراضِ قلب کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے، تحقیق
ایک لاکھ 57 ہزار شرکا پر ہونے والی تحقیق میں آلودگی اور امراض قلب کے مابین تعلق سامنے آیا

لندن: طویل مدت تک آلودہ فضا میں رہنے سے امراض قلب کے خطرات میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے تاہم آلودگی میں معمولی کمی سے بھی دل کے مرض سے متعلق خدشات میں کمی واقع ہوتی ہے۔ محققین نے 21 ممالک سے تعلق رکھنے والے 35 سے 70 برس تک عمر کے 1 لاکھ 57 ہزار شرکا کی معلومات کا جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ پی ایم ٹو پوائنٹ فائیو پولوشن میں دس مائیکروگرام فی مربع میٹر اضافے سے دل کے تکلیف کے واقعات میں 5 فیصد تک اضافہ ہوجاتا ہے۔ PM2.5 سے مراد وہ آلودگی ہے جو دو اعشاریہ پانچ مائیکرون حجم کے ذرات کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں PM2.5 کی سطح جاننے کے لیے محققین نے مختلف ممالک کی تفصیلات کا جائزہ لیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ دل کی تکلیف کے ریکارڈ میں آنے والے 14 فیصد واقعات کا براہ راست تعلق فضائی آلودگی سے ہوتا ہے۔ 2003 سے 2018 کے مابین ہونے والی اس تحقیق کے نگران اور ماحولیات کے باعث پھیلنے والے امراض کے ماہر پیری ہیسٹاڈ کا کہنا ہے کہ اس تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ فضائی آلودگی اور دل کے دورے یا فالج وغیرہ کے مابین براہ راست کس نوعیت کا تعلق پایا جاتا ہے۔ PM2.5 ذرات کار انجن اور کوئلے سے چلنے والے پلانٹس وغیرہ سے نکلنے والے دھوئیں سے مل کر تشکیل پاتے ہیں۔ ان ذرات کا حجم اتنا معمولی ہوتا ہے کہ یہ بہ آسانی سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں داخل ہوجاتے ہیں جہاں یہ مستقل سوزش کا باعث بنتے ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق خوش خبری یہ ہے کہ اگر ان ذرات سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی میں کمی واقع ہو تو اس سے امراض قلب پر بھی انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پیری ہیسٹاڈ کے مطابق اس تحقیق سے قبل ہم اس بارے میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے تھے۔

شدید گرمی میں لسی کے ان فلیورز سے لطف اندوز ہوں

کراچی سمیت ملک بھر میں گرمی نے شدت اختیار کی ہوئی ہے، رمضان کے اختتام اور عید کی چھٹیوں میں سب ہی نئی نئی ڈشز سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں ایسے میں اگر لسی کے مختلف فلیورز بنائے جائیں تو عید کی چھٹیوں کا مزہ بھی دوبالا ہوجائے اور جسم کو تقویت بھی پہنچے گی اور پانی کی کمی بھی پوری ہوجائے گی، گرمی کے موسم میں ٹھنڈی ٹھنڈی لسی ویسے ہی بہت پسند کی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں دہی کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے، ٹھنڈی ٹھنڈی اور مزے دار لسی سے نہ صرف ہاضمہ درست رہتا ہے بلکہ لسی گرم ہوا سے بھی محفوظ رکھتی ہے۔ اجزا: دودھ۔ آدھا لیٹر دہی۔ ایک کلو پانی۔ آدھا لیٹر چینی۔ حسب ضرورت برف کے کیوب۔ چند عدد گلاب اور دار چینی کا عرق۔ چند قطرے ترکیب: برف کے علاوہ سب چیزوں کو بلینڈ کرلیں اور بعد میں برف کے کیوب ڈال کر پیش کریں، نمکین لسی بنانے کے لیے چینی کی بجائے نمک لے لیں۔ گرمی کے موسم میں پچی لسی کا استعمال گرمی دانوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جسم کا ٹمپریچر نارمل رکھتا ہے۔ آم کی لسی: اجزاء: آم — ایک کپ کیوبز میں کٹے ہوئے چینی — 2 کھانے کے چمچ دودھ — ½ کپ دہی — ½ کپ ترکیب: آم کو گرائنڈر میں ڈالیں، اس میں چینی، دودھ اور دہی شامل کریں اور اچھی طرح بلینڈ کرلیں۔ صحیح سے مکس ہوجانے پر اس میں برف شامل کریں اور دوبارہ بلینڈ کریں۔ ٹھنڈی ٹھنڈی آم کی لسی گلاس میں نکال کر گھر والوں کے سامنے پیش کریں۔

ٹائیفائیڈ کیوں ہوتا ہے؟ علامات اور علاج کیا ہے؟

"غذا اور دوستی میں اگر فتور پیدا ہوجائے تو شدید نقصانات جھیلنا پڑتے ہیں (مقولہ)"۔ اس فتور سے مراد گندگی ہے، گندگی ہمیشہ کسی نہ کسی جراثیم کی افزائش کا باعث بنتی ہے۔ ٹائی فائیڈ فیور (حمی طیفوریہ) اسی قبیل (گروہ) سے ہے کہ گندے کھانوں سے پھیلتا ہے۔ اس بخار کا سبب جراثیم "سیلمونیلا ٹائی فی" ہے۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جو ایک مریض سے صحت مند شخص کو پھیل سکتا ہے۔ اس مرض کی مدت اکیس ایام ہے یا اس سے زیادہ بھی رہ سکتا ہے۔ عموماً اس بخار میں باریک دانے جسم پر نکل آتے ہیں۔ یہ خصوصاً سینہ، شکم اور پشت پر نمایاں ہوتے ہیں۔ اس کا مرکز "آنتیں" ہیں۔ یہیں اس جراثیم کے بُرے اثرات خون میں شامل ہوتے ہیں۔ اس بخار کے جراثیم چھوٹی آنتوں کے غدود میں ورم اور قرح (وہ زخم جس میں پیپ بھی پیدا ہوجائے) پیدا کرتے ہیں۔ یہ جراثیم جگر، تلی، پتہ، دماغ کی جھلیاں اور ہڈی کے گودے میں بھی سرایت کر جاتے ہیں اور فضلات کے ذریعے خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی افزائش آنتوں میں بہت تیزی سے ہوتی ہے۔ جو دانے جسم پر رونما ہوتے ہیں یہ جراثیم ان دانوں کے مواد میں بھی موجود رہتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ کے اسباب: پاکستان میں تیزی سے پھیلنے والے "ٹائی فائیڈ" بخار کا ذمہ دار جراثیم 2 تا 5 مائیکرون طویل اور 0.5 تا 1.5 مائیکرون عریض ہے۔ اس مرض کے پھیلنے کا ذریعہ مریض کے بول وبراز کے علاوہ مریض کا پسینہ اور تھوک ہیں۔ بعض علاقوں میں یہ مرض ایسے کنوؤں اور تالابوں سے پھیلتا ہے جس میں کسی مریض کے فضلات شامل ہوں، نیز کچے دودھ، گندے پانی سے کاشت کی گئی سبزیاں، مریض کے برتن، کپڑے وغیرہ سے مرض منتقل ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ اس مرض سے شفاء یاب ہونے کے بعد بھی کچھ لوگوں کے فضلات میں اس مرض کا جراثیم مہینوں تک خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہ

بیماری گرم ممالک، برسات اور تیز گرم موسم میں زیادہ پھیلتی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو یہ مرض زیادہ تنگ کرتا ہے۔ بعض اشخاص میں اس مرض کے خلاف قوتِ مدافعت کمزور ہونے کی وجہ سے یہ مرض دوسروں کی نسبت جلدی ہوجاتا ہے، اس مرض کے خلاف قوتِ مدافعت کمزور کرنے میں ہاضمے کی کمزوری، زیادہ تفکرات، دلی دکھ، خراب غذاؤں کا زیادہ استعمال مددگار ہوتے ہیں۔ مدت حصانت، جراثیم کے داخل ہونے کے آٹھ سے پندرہ دن کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے۔ اس مدت کا انحصار جراثیم کی مقدار اور طاقت پر ہے، بعض افراد میں تین دن سے ایک ماہ کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے، بعض اشخاص میں پانچ دن اور بعض میں بائیس ایام بعد بھی ظاہر ہوتا ہے۔ علامات، چھٹے سے بارہویں روز تک سینے، پشت، اور پیٹ پر چھوٹے چھوٹے گول دانے نکل آتے ہیں اور آپس میں مل کر گلابی دھبے نما بن جاتے ہیں، انہیں دبانے سے کچھ دیر تک انکی سرخی زائل ہوجاتی ہے پھر دوبارہ لوٹ آتی ہے یہ اس مرض کی خاص علامت ہے۔ کچھ لوگوں میں سفید اور چمکدار دانے نکلتے ہیں، کبھی یہ دانے پہلو، پشت، بازو اور رانوں پر بھی نکلتے ہیں عموماً تین ہفتے یا اس سے زائد عرصے تک پرانے دانے ختم اور نئے دانے بنتے رہتے ہیں، ہر دھبہ تین سے چار دنوں میں غائب ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں: 1۔ بخار (102 تا 103 ڈگری فارن ہائیٹ)، 2۔ کمزوری، 3۔ پیٹ اور سر میں درد، 4۔ بعض لوگوں کو قبض اور بعض کو اسہال، 5۔ بھوک کی کمی، 6۔ خارش، 7۔ السر، 8۔ خشکی (خون کے گاڑھے ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے)، 9۔ سانس میں تنگی، 10۔ چہرہ کا زرد ہونا، 11۔ حرارت کا پانچ دن تک روزانہ 2 درجہ بڑھنا (یہاں تک کہ 103 تا 104 فارن ہائیٹ تک پہنچ جاتی ہے، 12۔ آنکھ کی پتلی کا پھیلنا، 13۔ ہونٹ کا سیاہ، زبان کا خشک ہونا نیز زبان کے دونوں طرف سفید تہہ جم جاتی ہے، 14۔ کبھی نکسیر ہوجاتی ہے، 15۔ ناف کے نیچے دائیں جانب دبانے سے درد ہونا، 16) دست کا رنگ زرد اور قوام پتلا ہونا، کبھی ان میں خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے، 17۔ تلی بڑھ جاتی ہے، 18۔ بول کی مقدار کم، گاڑھا اور رنگ سیاہی مائل، 19۔ دس سے چودہ ایام کے بعد بخار کبھی چڑھتا اور کبھی اترتا ہے، صبح کو بخار معتدل اور شام کو 101 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہوجاتا ہے، پھر ایک دو دن بعد بخار صبح اور شام معتدل رہتا ہے مگر جسمانی کمزوری رہتی ہے۔ بخار بالکل ٹھیک ہونے سے چند دن قبل سے ہی بھوک محسوس ہونے لگتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کے نتائج، 1) دل اور دماغ کی کمزوری، 2۔ ہاضمے کی شکایات، 3۔ نیند اور سستی میں اضافہ، 4۔ زبان خشک اور چہرہ غبار آلود، 5۔ عضلات کا ضعف، 6۔ دانت پیلے، 7۔ ہونٹ پر پپڑیاں، 8۔ بول وبراز کا بعض اشخاص میں رکنا اور بعض کا بے ارادہ خارج ہونا (حالتِ طیفوریہ)، 9۔ پھیپھڑوں کے عروقِ خشنہ (برانکیولز) میں ورم۔

پیٹ کے کیڑوں سے جان کیسے چھڑائیں؟

پیٹ میں کیڑے ایک عمومی مرض ہے جو بچوں ہی میں نہیں بلکہ بڑوں میں بھی ہوتا ہے۔ مائیں عموماً شکایت کرتی ہیں کہ ہمارا بچہ مٹی، چونا یا پتھر کھا رہا ہے یا ریت۔ بعض بچوں کو دھاگے، کپڑے یا کوئی بھی غیر منتظم چیز کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اگرچہ اس کی کئی اور وجوہات بھی ہوسکتی ہیں لیکن رات میں منہ سے رال بہتی ہے یا دانت پیستا ہے۔ رات میں اکثر بچے روتے ہیں پاخانے کے مقام پر خارش ہوتی ہے یا میٹھا کھانے کے جنون میں مبتلا ہوجاتے ہیں یا بھوک کا نہ رہنا اور سست ہوجانا بھی ایک علامت ہوتی ہے۔ یہ پیٹ میں کیڑے ہونے کی علامات ہیں۔ پیٹ میں کیڑے ایک عمومی مرض ہے جو بچوں ہی میں نہیں ہوتا بلکہ بڑوں کے لیے بھی مستقل اذیت کا باعث بنتا ہے۔ خون کی کمی، اکثر وبیشتر متلی کا ہونا، دستوں کا آنا یا قبض رہنا، ریاح کا بدبودار ہونا، سر یا جسم میں درد رہنا، مستقل کمزوری یا تھکاوٹ کا شکار رہنا اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے شامل ہیں۔ آنکھ، ناک یا پاخانہ کے مقام پر شدید خارش کا ہونا۔ پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے کئی وجوہات ہوسکتی ہیں مثلاً کچی پکی چیزوں کا کھانا، سبزیوں پھلوں کو اچھی طرح سے نہ دھونا، آلودہ پانی، غیر معیاری کھانے، مشروبات۔ اس کے علاوہ عمومی وجہ صفائی کا فقدان ہوتی ہے۔ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے کے بعد اچھی طرح ہاتھ نہ دھونے کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ یہ کیڑے ناخنوں کے ذریعے، منہ سے ہوا کے ذریعے، ناک سے بھی انسانی جسم میں داخل ہونے کا راستہ بنا لیتے ہیں۔ گھر سے باہر ننگے پیر گھومنے کی صورت میں پیر کے مساموں سے انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ خواتین کے عموماً ناخن بڑھنے اور صفائی کے نہ ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کے انڈے ان میں جمع رہتے ہیں جو انسانی آنکھ سے دکھائی نہیں دیتے اور وہ کھانے یا کسی بھی طرح منی اور ہاتھ کے کانٹیکٹس سے انتوں میں داخل ہوجاتے ہیں۔ معدے اور آنتوں چپکے رہنے اور کاٹنے کی وجہ سے بار بار بھوک کا احساس ہوسکتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے کئی طرح کے ہوسکتے ہیں۔ تھریڈ وارم (چنونے)، راؤنڈ وارم اور ٹیپ وارم عام اقسام ہیں۔ پچھلے دنوں ایک آٹھ سالہ بچی کا کیس آیا کہ وہ مسلسل پیٹ میں درد کی شکایت کرتی تھی۔ آج کل گلے میں بھی تکلیف ہورہی بھوک ختم ہوگئی ہے، بہت سست ہورہی ہے اور کمزور بھی۔ علامات لینے پر پتہ لگا کہ تھوک میں کبھی پتلا پانی جیسا خون بھی آتا ہے، ایک بار حلق سے کیڑا نکلا۔ اس کی پاخانے میں بھی باریک کیڑے نکلتے ہیں۔ اس کے گلے میں بھی درد ہے حالانکہ ٹانسلز بھی نہیں تھے۔ سب

ٹیسٹ کروالیے۔ الٹرا ساؤنڈ بھی کلیئر، ایلوپیتھک ڈاکٹر کو بھی دکھایا۔ بالکل دبلی پتلی آنکھوں میں حلقے جبکہ بازار سے جنک فوڈ بھی نہیں لیتی تھی۔ کافی تفصیل سے علامات لی گئیں۔ بعض دوائیں واٹس ایپ پر ہی تجویز کردیں کیونکہ وہ طویل مسافت پر واقع علاقے گلستان جوہر کی رہائش پذیر تھی اور کلینک نہیں آسکتی تھی۔ چند دن بعد میسج آیا کہ دوا شروع کروادی ہے۔ پہلے دن صرف ایک خوراک دی گئی۔ تیسرے دن میسج ملا کہ بچی کے پاخانہ میں کیڑے اور کئی موتی نکلے ہیں اور دن بھر میں 4 / 5 بار منہ سے خون کی سی تھوک کی طرح الٹی ہوئی اور اس میں بھی موتی نکلے۔ ان سے کہا گیا کہ کسی سفید برتن میں کروائیں اور بچی کا پاخانہ بھی چیک کریں کہ یہ موتی ہی ہیں یا کیڑوں کی تھیلیاں ہیں تصویر لے کر بھیجیں موتی کی۔ رات واٹس ایپ پر خون کی قے معہ موتی کے تصویر بھیجی کہ یہ تو پلاسٹک کے موتی ہیں۔ مزید تحقیق پر پتہ چلا کہ بچی کو کپڑا، ناخن، دھاگے، چبانے کی عادت ہے اور ایک موتی والا دوپٹہ تھا اسے بھی چبا چکی ہیں اور یہ موتی اسی کے ہیں۔ اس بچی کو پتہ ہی نہیں لگا کہ وہ کافی تعداد میں موتی کھا چکی ہے۔ درجن بھر الٹی اور پاخانہ میں نکل چکے ہیں۔ بہرحال پھر میسج آیا کہ اب نہ خون آرہا ہے منہ سے نہ موتی اور یہ کہ طبیعت کافی بہتر ہے۔ ایک ہفتہ بعد بچی الحمدللہ بالکل ٹھیک تھی۔ اگر کسی بچے کو مسلسل پیٹ میں درد، سر میں درد یا کوئی اور جسمانی تکلیف لاحق ہو یا اوپر بیان کی گئی علامات میں سے کوئی علامت ملتی ہے تو اس پر فوری توجہ دی جائے۔ اپنے بچوں کا خیال رکھیں کہ وہ ایسی چیزیں نہ کھائیں جو انکے لیئے تکلیف کا باعث ہوں۔ کیڑوں کے لیئے ہومیو ادویات میں Spigelia , Cina بہت مشہور ہے لیکن بہتر ہے کہ معالج سے مشورہ کے بعد یہ دوا استعمال میں لائیں۔

IPL: سی ایس کے اور آر سی بی کے درمیان میچ میں زبردست ہنگامہ، رویندر جڈیجہ کی فیلڈ امپائر نتن مینن کے ساتھ بحث

نئی دہلی// آئی پی ایل 2025 میں اس سیزن کا سب سے دلچسپ میچ کل رات دیکھنے کو ملا۔ یہ ٹیم انڈیا کے دو سابق کپتانوں کے درمیان ٹکراؤ تھا۔ آر سی بی اور چنئی سپر کنگز کے درمیان مقابلہ تھا۔ بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم نے 3 مئی کو اس ہائی وولٹیج میچ کا مشاہدہ کیا۔ چنئی کو آخری اوور میں 15 رنز درکار تھے لیکن لش دیال نے دھونی کو آؤٹ کرنے کے بعد چھکا لگانے اور نو بال کرنے کے باوجود اپنے RCB کو دو رنز سے جیت دلائی۔ 17 سالہ آیوش مہاترے (94) کے علاوہ، جڈیجہ بھی چنئی سپر کنگز کو فتح کے قریب لانے کے لیے کریڈٹ کے مستحق ہیں۔ انہیں 57 اور 69 کے اسکور پر چھٹکارا ملا اور اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے مہاترے کا خوب ساتھ دیا اور 45 گیندوں پر ناقابل شکست 77 رنز بنائے۔ لیکن میچ میں ایک لمحہ ایسا آیا جب ان کی امپائر سے جھڑپ ہوئی۔ دراصل امپائر نے 17 ویں اوور میں CSK کے خلاف ایسا فیصلہ دیا، جس کے بعد کشیدگی بڑھ گئی۔ 17 ویں اوور کی تیسری گیند پر لونگی نگیڈی نے ڈیوالڈ بریوس کو فل ٹاس بولڈ کیا۔ بلے باز بریوس گیند کو پڑھنے میں مکمل طور پر ناکام رہے اور گیند ان کے پیڈ سے ٹکرا گئی۔ اس کے بعد بڑی اپیل ہوئی اور امپائر نے انہیں آؤٹ دیا۔ اس کے بعد بریوس نے اپنے ساتھی کھلاڑی جڈیجہ سے بحث شروع کی اور آخر کار ڈی آر ایس لے لیا۔ تاہم، امپائرز کے مطابق، انہوں نے 15 سیکنڈ کا ٹائمر ختم ہونے کے بعد ریویو لیا۔ اس سے جڈیجہ ناراض ہو گئے اور انہوں نے امپائر سے بحث شروع کر دی۔ جڈیجہ کا استدلال تھا کہ اس وقت تک بڑی اسکرین پر کوئی ٹائمر شروع نہیں ہوا تھا، تاکہ بلے باز کو معلوم ہو سکے کہ اس کے پاس ڈی آر ایس لینے میں کتنا وقت رہ گیا ہے۔ ایسے میں اب ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو رہا ہے۔ بالآخر ڈیوالڈ بریوس کے آؤٹ ہونے کے بعد ری پلے آئے اور دیکھا گیا کہ گیند واضح طور پر اسٹمپ سے غائب تھی اس سے جڈیجہ ناراض ہو گئے اور انہوں نے امپائر سے بحث شروع کر دی۔ جڈیجہ کا استدلال تھا کہ اس وقت تک بڑی اسکرین پر کوئی ٹائمر شروع نہیں ہوا تھا، تاکہ بلے باز کو معلوم ہو سکے کہ اس کے پاس ڈی آر ایس لینے میں کتنا وقت رہ گیا ہے۔ ایسے میں اب ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو رہا ہے۔ بالآخر ڈیوالڈ بریوس کے آؤٹ ہونے کے بعد ری پلے آئے اور دیکھا گیا کہ گیند واضح طور پر اسٹمپ سے غائب تھی۔ بریوس کی وکٹ گیم چینجر ثابت ہوئی۔ آیوش مہاترے 48 گیندوں پر 94 رنز بنانے کے بعد پچھلی گیند پر آؤٹ ہوئے اور بریوس اگلی ہی گیند پر 0 پر آؤٹ ہوئے۔ لگاتار دو گیندوں پر دو وکٹوں نے CSK کو شکست دی اور بعد میں RCB نے میچ دو رنز سے جیت لیا۔

ایڈم گلکرسٹ نے دھونی کی جانب سے خلیل احمد کو اوور دینے کے فیصلے کو غلط قرار دیا

نئی دہلی// چنئی سپر کنگز کو 3 مئی کو چناسوامی اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلور سے صرف 2 رنز سے شکست ہوئی۔ آسٹریلیا کے سابق کرکٹر ایڈم گلکرسٹ نے دھونی کی جانب سے خلیل احمد کو اوور دینے کے فیصلے کو غلط قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایم ایس دھونی گیند کو خلیل احمد کے بجائے انشول کمبوج یا رویندر جڈیجہ کو دے سکتے تھے۔ کرک بز سے بات کرتے ہوئے گلکرسٹ نے کہا کہ تزویراتی طور پر، مجھے نہیں معلوم کہ کوئی بڑا فرق ہو سکتا تھا یا نہیں۔ اس نے پہلے دو اوورز میں تقریباً 32 رنز دیے، اس کے باوجود دھونی کا خلیل کو واپس بلانے کا فیصلہ خطرناک تھا۔ جب کہ شاید وہ کمبوج کے پاس جا سکتا تھا۔ نور نے جس طرح سے بولنگ کی، اسے دیکھتے ہوئے جڈیجہ کو ایک اوور زیادہ دینا چاہیے تھا۔ ایڈم گلکرسٹ کا مزید کہنا ہے کہ مہندرا سنگھ دھونی کبھی پرجوش نہیں ہوتے،

آئی پی ایل فرنچائز نے پشاور زلمی کے کھلاڑی کو منتخب کرلیا

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی معروف فرنچائز پنجاب کنگز نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز پشاور زلمی کے غیر ملکی کھلاڑی مچل اوون کو اسکواڈ میں شامل کرلیا۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک انفو' کے مطابق پنجاب کنگز نے اپنے غیر ملکی کھلاڑی گلین میکسویل کے انجرڈ ہونے کے بعد ان کے متبادل کے طور پر مچل اوون کو اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے۔ مچل اوون اس وقت پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن میں پشاور زلمی کی نمائندگی کررہے ہیں اور ان کی ٹیم اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں پوزیشن پر ہے، وہ پی ایس ایل میں پشاور زلمی کے میچز ختم ہونے کے بعد ہی پنجاب کنگز کو جوائن کریں گے۔ یاد رہے کہ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل میچ کے دوران انگلی فریکچر ہونے کے باعث آئی پی ایل 2025 سے باہر ہو گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق مچل اوون پشاور زلمی کا سیزن ختم ہونے کے بعد بھارت کے لیے روانہ ہوں گے جب کہ ان کی فرنچائز پی ایس ایل میں اپنا آخری گروپ میچ 9 مئی کو کھیلے گی اور اگر زلمی پلے آف میں پہنچ جاتی ہے تو پھر انہیں 18 مئی تک رکنا ہوگا۔ اس کے باوجود، مچل اوون کنگز پنجاب کو پلے آف مرحلے میں جوائن کر سکتے ہیں، اگرچہ انہوں نے آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں اپنا نام درج کروایا تھا لیکن وہ فائنل نہیں ہو سکے تھے البتہ انہیں متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ آسٹریلیا کے 23 سالہ بلے باز مچل اوون نے حالیہ بگ بیش لیگ کے سیزن میں سب کی توجہ حاصل کی جہاں وہ ٹورنامنٹ کے ٹاپ اسکورر رہے تھے اور انہوں نے اپنی فرنچائز ہوبارٹ ہریکینز کو چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ مچل اوون نے بگ بیش کے فائنل میں صرف 42 گیندوں پر 108 رنز بنا کر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا تھا جب کہ مجموعی طور پر 11 اننگز میں 452 رنز بنائے تھے۔

صائم کو فوراً پی ایس ایل کھلانا غلطی تھی/ بالنگ کوچ

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی سابق چیمپئن ٹیم پشاور زلمی کے بالنگ کوچ نے اوپنر صائم ایوب کی ناکامیوں پر لب کشائی کردی۔ پشاور زلمی کے بالنگ کوچ مشتاق احمد کا کہنا تھا کہ صائم ایوب کو انجری کے بعد براہ راست پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کھلانا بڑی غلطی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ انجری سے واپس لوٹتے ہیں تو صرف نیٹ سیشنز ہی کافی نہیں ہوتے، فارم اور ردھم کو چیک کرنے کیلئے میچ پریکٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشتاق احمد نے کہا کہ ٹورنامنٹ سے قبل صائم ایوب کو کچھ کلب میچز کھیلنا چاہیے تھے

ایشیا کپ میں پاکستان کو حصہ بنتے نہیں دیکھ سکتا/ سنیل گواسکر

سابق کپتان سنیل گواسکر نے اسپورٹس ٹوڈے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پہلگام واقعے کے بعد ایشیا کپ 2025 میں پاکستان کو کھیلتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا، مجھے نہیں لگتا پاکستان کو اس ایونٹ میں شامل کیا جائے گا۔ پاک بھارت کشیدگی کو دیکھتے ہوئے سنیل گواسکر نے کہا کہ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) حکومتی فیصلوں پر چلتا ہے اور مجھے نہیں لگتا کہ ایشیا کپ میں کچھ مختلف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور سری لنکا ایشیا کپ کے مشترکہ میزبان ہیں لیکن اگر حالات نہیں بدلے تو میں پاکستان کو اب ایشیا کپ کا حصہ نہیں بنتا دیکھ سکتا۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ ہانگ کانگ یا متحدہ عرب امارات جیسی ٹیموں کو سہ ملکی یا چار ملکی سیریز کیلئے بھارت مدعو کرکے ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کو ختم کرسکتا ہے۔ سنیل گواسکر نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کیا ہوگا اور کیسے ختم ہوگی لیکن اس بات کا انحصار اگلے دو مہینوں پر ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان کیا ہوتا ہے۔ دوسری جانب ایشیا کپ کے شیڈول اور میزبانی کے مقامات کو ابھی حتمی شکل نہیں دی جاسکی ہے جبکہ پاک بھارت کشیدگی نے ٹورنامنٹ کے انعقاد پر سوالیہ نشان لگادیا جبکہ بھارت کے سابق کرکٹرز معاملے کو مزید پیچیدہ بنارہے ہیں۔ واضح رہے کہ ایشیا کپ کا انعقاد چیمپئنز ٹرافی اور ویمنز ورلڈکپ کی طرح ہائبرڈ ماڈل پر کھیلا جائے گا۔

بنگلا دیش بورڈ کی بھارت کیخلاف سیریز ملتوی ہونے کی تردید

بنگلا دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بھارت کے خلاف سیریز ملتوی ہونے کی تردید کردی۔ بی سی بی کے مطابق بھارتی کرکٹ ٹیم کے دورہ بنگلا دیش پر خدشات کو مسترد کرتے ہیں۔ بی سی بی اعلامیے کے مطابق بنگلا دیش کے ریٹائرڈ فوجی افسر کے بیان کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تناؤ بڑھا تھا۔ بھارتی میڈیا نے بھارتی ٹیم کے دورہ بنگلادیش ملتوی ہونے کے خدشات کو رپورٹ کیا تھا۔ چیئرمین بی سی بی نجم العابدین نے کہا کہ دونوں بورڈز کے درمیان دوستانہ تعلقات ہیں، مجھے یقین ہے کہ سیریز شیڈول کے مطابق کھیلی جائے گی۔

سنیل گواسکر نے آر سی بی کو خطاب کا مضبوط دعویدار قرار دیا، ممبئی انڈینز بھی ٹائٹل کی دوڑ میں ہیں شامل

نئی دہلی: رائل چیلنجرز بنگلور کی ٹیم کئی بار آئی پی ایل فائنل کھیل چکی ہے لیکن ٹائٹل جیتنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ اس سال ان کی کارکردگی اچھی رہی ہے۔ لیکن سابق بھارتی کرکٹر سنیل گواسکر نے کہا ہے کہ رائل چیلنجرز بنگلور نے اس سیزن میں شاندار بیٹنگ اور شاندار فیلڈنگ کا مظاہرہ کیا ہے اور اس بار وہ ٹرافی جیت سکتے ہیں۔ گواسکر نے کہا، ''رائل چیلنجرز بنگلور نے شاندار بلے بازی کی اور فیلڈنگ کی۔ ممبئی انڈینز بھی قریب ہیں، لیکن انہوں نے ابھی اپنی برتری شروع کی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ اسے برقرار رکھ سکتے ہیں، کیونکہ ان کے سامنے تین مشکل میچ ہیں۔ ممبئی کی ٹیم اس رفتار کو کیسے برقرار رکھتی ہے یہ اہم ہوگا۔ لیکن ہاں، RCB ٹائٹل کا مضبوط دعویدار ہے۔'' بنگلور کے پاس پلے آف میں جگہ بنانے کا موقع ہے اور چنئی سپر کنگز کو آر سی بی کے خلاف حوصلہ بڑھانے والی جیت کی ضرورت ہے۔ لیکن فرنچائز کے مقاصد سے ہٹ کر ہفتہ کو بنگلورو میں ہونے والے آئی پی ایل میچ میں کوہلی اور ایم ایس دھونی کے درمیان مقابلہ دیکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کون سی ٹیم یہ میچ جیتتی ہے۔ اور اس بار وہ ٹرافی جیت سکتے ہیں۔ گواسکر نے کہا: ''رائل چیلنجرز بنگلور نے شاندار بلے بازی کی اور فیلڈنگ کی۔ ممبئی انڈینز بھی قریب ہیں، لیکن انہوں نے ابھی اپنی برتری شروع کی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا وہ اسے برقرار رکھ سکتے ہیں، کیونکہ ان کے سامنے تین مشکل میچ ہیں۔ ممبئی کی ٹیم اس رفتار کو کیسے برقرار رکھتی ہے یہ اہم ہوگا۔ لیکن ہاں، RCB ٹائٹل کا مضبوط دعویدار ہے۔'' بنگلور کے پاس پلے آف میں جگہ بنانے کا موقع ہے اور چنئی سپر کنگز کو آر سی بی کے خلاف حوصلہ بڑھانے والی جیت کی ضرورت ہے۔ لیکن فرنچائز کے مقاصد سے ہٹ کر ہفتہ کو بنگلورو میں ہونے والے آئی پی ایل میچ میں کوہلی اور ایم ایس دھونی کے درمیان مقابلہ دیکھنے کا موقع ملے گا۔

جوز بٹلر نے آئی پی ایل میں بھارت کے مشہور بیٹر کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا

انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان جوز بٹلر نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں بھارت کے سوریا کمار یادیو کا تیز ترین 4 ہزار رنز بنانے کا تیسرا نمبر اپنے نام کرلیا۔ آئی پی ایل میں گجرات ٹائٹنز کی نمائندگی کرنے والے جوز بٹلر نے سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف میچ میں یہ ریکارڈ بنایا اور اپنی ٹیم کو پلے آف تک رسائی دلائی۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے آئی پی ایل کے 51 ویں میچ میں جب گجرات ٹائٹنز نے بیٹنگ شروع کی تو کپتان شبھمن گل اور سدھرشن نے شاندار آغاز کیا اور بالترتیب 76 اور 48 رنز کی اننگز کھیلی۔ جوز بٹلر کو میچ سے قبل آئی پی ایل میں 4 ہزار رنز مکمل کرنے کے لیے صرف 12 رنز درکار تھے تاہم انہوں نے نہ صرف 12 رنز بنائے بلکہ 37 گیندوں پر 64 رنز کی دھواں دار اننگز کھیل کر گجرات ٹائٹنز کا مجموعی اسکور 200 سے آگے بڑھایا۔ قبل ازیں بھارت کے سوریا کمار یادیو نے رواں سیزن میں ہی یہ ریکارڈ اپنے نام کیا تھا تاہم پہلے اور دوسرے نمبر پر بالترتیب کرس گیل اور اے بی ڈی ویلیئرز براجمان ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل اور جنوبی افریقہ کے اے بی ڈی ویلیئرز نے آئی پی ایل میں 4 ہزار رنز کا سنگ میل دو ہزار 658 گیندوں پر حاصل کیا تھا۔ جوز بٹلر نے آئی پی ایل میں 4 ہزار رنز مکمل کرنے کے لیے دو ہزار 677 گیندوں کا سامنا کیا، اس سے قبل بھارت کے سوریا کمار یادیو نے دو ہزار 714 گیندوں میں 4 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کیا تھا۔

میدان پر نوٹ پھینک کر مداحوں کا ''رونالڈو'' کیخلاف احتجاج

لالیگا میچ کے دوران برازیل کے اسٹار فٹبالر رونالڈو نزاریو کیخلاف مداحوں کے منفرد احتجاج نے سوشل میڈیا کو دو گروپوں میں تقسیم کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتے کی رات لالیگا میں پیش آنے والا واقعہ فٹبال دنیا کی توجہ کا مرکز بن گیا، ریئل ویلاڈولڈ کے مداحوں نے اپنے ہی کلب کے صدر رونالڈو نزاریو کے خلاف انتہائی منظم اور ڈرامائی احتجاج ریکارڈ کروایا۔ میچ کے 12 ویں منٹ میں ہزاروں مداحوں نے اسٹیڈیم کے اندر 500 یورو کے تقریباً 60 ہزار سے زائد جعلی نوٹ میدان پر پھینکے، ان جعلی نوٹوں پر رونالڈو کی تصویر نمایاں تھی۔ واقعہ کے بعد میچ کو کچھ دیر کیلئے روک دیا گیا جبکہ سکیورٹی اہلکاروں کو میدان صاف کرنے کیلئے مداخلت کرنا پڑی۔ کلب کے مالک رونالڈو نزاریو پر بدانتظامی کے سنگین الزامات عائد ہیں جبکہ ٹیم کی حالیہ برسوں میں کارکردگی نہایت مایوس کن رہی ہے، اسی طرح کلب کی مالی حالت پر شدید تحفظات ہیں۔

آئی پی ایل سے اچانک روانگی، جنوبی افریقی بولر کا منشیات سے متعلق بڑا اعتراف

جنوبی افریقہ کے فاسٹ باؤلر ککیسو ربادا کی اچانک انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) چھوڑ کر وطن واپس جانے کی وجہ سامنے آگئی، انہوں نے ٹی 20 لیگ کے دوران منشیات تفریح کے طور پر منشیات استعمال کرنے کا اعتراف کیا جس کے باعث انہیں معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک انفو' کے مطابق آئی پی ایل فرنچائز گجرات ٹائٹنز میں شامل ربادا 3 اپریل کو آئی پی ایل چھوڑ کر اچانک وطن واپس جانے کی خبر سامنے آئی تھی۔ اس وقت ربادا کی ٹیم گجرات ٹائٹنز کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ فاسٹ باؤلر ذاتی وجوہات کے باعث وطن واپس گئے ہیں تاہم بیان میں کوئی وضاحت نہیں کی تھی کہ وہ دوبارہ ٹیم کو کب جوائن کریں گے۔ ربادا کی یہ خلاف ورزی رواں سال جنوری، فروری میں منعقدہ ساؤتھ افریقین (ایس اے) 20 لیگ کے دوران ہوئی تھی، اگرچہ ان پر عائد پابندی کی مدت کی تصدیق ابھی نہیں ہوئی، مگر وہ دوبارہ بھارت پہنچ چکے ہیں۔ جنوبی افریقی کرکٹرز ایسوسی ایشن (ایس اے سی اے) کے ذریعے جاری کردہ بیان میں ربادا نے اپنے عمل پر معذرت کرتے ہوئے کہا 'جیسا کہ رپورٹ کیا گیا ہے کہ میں حال ہی میں ذاتی وجوہات کی بنا پر آئی پی ایل سے جنوبی افریقہ واپس آیا تھا تاہم، اس کی اصل وجہ میری ڈوپنگ رپورٹ مثبت آنا تھی جو تفریح میں منشیات کے استعمال کی وجہ سے ہوئی'۔ ان کا کہنا تھا کہ میں ان تمام لوگوں سے معذرت خواہ ہوں جنہیں میں نے مایوس کیا جب کہ میرے لیے کرکٹ کھیلنا کسی اعزاز سے کم نہیں اور یہ میرے ذاتی مقاصد سے بڑھ کر ہے۔ فاسٹ باؤلر نے مزید کہا کہ میں اس وقت عارضی معطلی کی سزا بھگت رہا ہوں اور کھیل میں واپسی کے لیے پرجوش ہوں جب کہ میں اپنے دوستوں اور خاندان کا شکریہ جنہوں نے مجھے سمجھا اور بے پناہ محبت دی'۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لمحہ میری شناخت طے نہیں کرے گا، میں ہمیشہ کی طرح محنت کرتا رہوں گا اور اپنے کھیل سے لگن اور جوش کے ساتھ وابستہ رہوں گا۔ جنوبی افریقی کرکٹ ایسوسی ایشن نے اس معاملے سے متعلق مزید سوالات کا جواب دینے سے انکار کردیا۔ کرکٹ ساؤتھ افریقہ کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ ربادا کے مزید کرکٹ میچز، بشمول جون میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں شرکت پر کوئی خدشات نہیں ہیں۔

متحدہ عرب امارات کی ویمنز ٹیم نے ون ڈے اسٹیٹس حاصل کرلیا

متحدہ عرب امارات کی ویمنز کرکٹ ٹیم نے آئندہ پانچ سالوں کے ون ڈے اسٹیٹس حاصل کرلیا، امریکا آئندہ سائیکل کیلئے اپنا اسٹیٹس برقرار نہ رکھ سکا۔ اس بار پانچ ایسوسی ایٹ ممالک 2025-2029 تک ون ڈے انٹرنیشنل سائیکل کا حصہ ہوں گے، جس میں تھائی لینڈ، نیدرلینڈز، پاپوا نیو گنی، اسکاٹ لینڈ اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں شامل ہیں، حال ہی میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے ان ٹیموں کے او ڈی آئی اسٹیٹس کی تصدیق کردی ہے۔ 16 خواتین ٹیموں کو 50 اوورز فارمیٹ اسٹیٹس حاصل ہے، ان ٹیموں میں سے تھائی لینڈ اور اسکاٹ لینڈ نے پاکستان میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ 2026 کوالیفائرز میں شرکت کے بعد ون ڈے اسٹیٹس حاصل کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی ویمنز کرکٹ ٹیم نے خواتین کی T20I رینکنگ میں 16 ویں نمبر پر آنے کے بعد، سالانہ رینکنگ اپ ڈیٹ میں امریکا کی ویمنز ٹیم کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آئندہ پانچ سالوں کیلئے اب متحدہ عرب امارات کی ویمنز کرکٹ ٹیم کو ون فارمیٹ کھیلنے کی اجازت مل گئی ہے جس کی تصدیق ہوگئی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,